عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

جلد ۱۴ ـ شمارہ ۴۲

انٹرنیشنل

ملت اسلامیہ کا بین الاقوامی جریدہ

واپڈا کے قادیانی کا ملکی خزانے پر زبردست ڈاکہ

حکومت کیوں خاموش ہے؟

قادیانیوں پر اب عذاب کا وقت شروع ہوچکا ہے

مولانا محمد شریف جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

وہ تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ناممکن العمل کام بھی حسن تدبیر سے کر گذرتے تھے

مُلک کا مایۂ ناز مشروب ، دیس دیس مرغوب

لُو گرمی اور تپش کی شدت سے جب جسم نڈھال اور جان بے حال ہو جائے تو پیاس بجھنے کا نام نہیں لیتی۔

مشرق کے حکمائے صدیوں کی جستجو اور تجربوں کے بعد ایسی جڑی بوٹیاں دریافت کیں جن میں انسان کے جسمانی نظام کو ٹھنڈک اور تازگی پہنچانے والے مؤثر اجزا شامل ہیں۔

رُوح افزا اسی مسلسل تحقیق کا حاصل ہے۔ یہ قدرتی جڑی بوٹیوں، پھولوں اور پھلوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لیے کوئی دوسرا مشروب اس کا ثانی نہیں۔

رُوح افزا ایک خوش ذائقہ، خوش رنگ اور پُر تاثیر مشروب ہے جو جسم و جاں کو فرحت پہنچا کر فوری پیاس بجھاتا ہے اور تر و تازگی لاتا ہے۔

بے شک - بے مثال

رُوح افزا

مشروبِ مشرق

ہمدرد

ہم خدمتِ خلق کرتے ہیں

آفیشل مشروب

ورلڈ اوپن اسکواش چیمپئن شپ ۱۹۸۴

جب لوگوں کو اچھا کام کرتے دیکھو تو اُن کے ساتھ شریک ہو جاؤ۔

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان
ہفت روزہ ختم نبوت کراچی
جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۴۲
۲۳ رجب تا ۲۹ رجب ۱۴۰۶ھ
مطابق
۴ اپریل تا ۱۰ اپریل ۱۹۸۶ء

زیر سرپرستی
حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم
سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلسِ ادارت
مفتی احمد الرحمان — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا بدیع الزمان — ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا منظور احمد الحسینی

مدیر مسئول
عبدالرحمن یعقوب باوا

شعبۂ کتابت
محمد عبدالستار واحدی

بدلِ اشتراک
سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے
سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

رابطۂ دفتر
مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۷۷۱۹۷۱

مجلس مشاورت

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند	بھارت
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن	پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف	برما
حضرت مولانا محمد یونس	بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان	متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں	جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا	برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم	کینیڈا
حضرت مولانا سعید النگار	فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	عبدالرؤف جتوئی	پشاور	نور الحق نور
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب	مانسہرہ/ہزارہ	سید منظور احمد آسی
لاہور	ملک کریم بخش	ڈیرہ اسمٰعیل خان	ایم شعیب گنگوہی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد	کوئٹہ	نذیر تونسوی
سرگودھا	ایم اکرم طوفانی	حیدرآباد سندھ	نذیر بلوچ
ملتان	عطاء الرحمان	کنری	ایم عبدالواحد
بہاولپور	ذبیح فاروقی	سکھر	ایچ غلام محمد
لیہ/کروڑ	حافظ خلیل احمد رانا	ٹنڈو آدم	حماد اللہ عرف لی اللہ

بدلِ اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

سعودی عرب، کویت، اومان، شارجہ، دوبئی	۲۱۰ روپے
اُردن اور شام	۲۲۵ روپے
یورپ	۲۹۵ روپے
آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا	۲۴۰ روپے
افریقہ	۲۱۰ روپے
افغانستان، ہندوستان	۱۶۵ روپے

بیرون ملک نمائندے

کینیڈا	آفتاب احمد	ناروے	غلام رسول
ٹرینیڈاڈ	اسمٰعیل ناخدا	افریقہ	محمد زبیر افریقی
برطانیہ	محمد اقبال	ماریشس	ایم اخلاص احمد
اسپین	راجہ حبیب الرحمٰن	ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
ڈنمارک	محمد ادریس	بنگلہ دیش	محی الدین خان

ملکہ کوہسار مری کی برف پوش وادی اہل اسلام

کی حرارت ایمانی سے پگھلنا شروع ہوگئی

رپورٹ :۔ قاری محمد ریاض اعوان صدر مجاہد یوتھ ختم نبوت فورس مری۔

مری :۔ تحصیل مری کا خوبصورت شہر ملکہ کوہسار مری جو پاکستان کا گرمائی دارالحکومت بھی ہے اور بین الاقوامی شہر بھی۔ اس شہر کے باسی اللہ کے دین کے ساتھ والہانہ محبت اور ختم المرسلین ؐ کی ختم نبوت ؐ کے ساتھ بے مثال عشق رکھتے ہیں۔ مری میں قدرت نے اپنے عظیم و منفرد رنگ بکھیر رکھے ہیں۔ صحت مند آب و ہوا پر لطف فضا فلک بوس پہاڑ گھنے جنگل بل کھاتی سڑکیں۔ صاف شفاف قدرتی چشمے مختلف رنگ و ذائقے کے پھل پھول یہ سب انعامات الٰہی ہیں۔ سرزمین مری میں علماء حق اپنے عظیم اسلاف و اکابرین دیوبند کے مشرب کے مطابق مدارس دینیہ اور مساجد الٰہیہ میں شب و روز اللہ کے دین کی تعلیم و تدریس۔ وعظ و تبلیغ تقریر و تذکیر میں مصروف عمل ہیں۔ اسی وجہ سے اس علاقے میں کوئی بھی باطل فتنہ جنم نہ لے سکا۔ پوری تحصیل میں بحمد اللہ ایک شخص بھی قادیانی مرزائی نہیں ہے سب لوگ شمع ختم نبوت کے فرزانے ہیں۔ مری کے لوگ بڑے حساس و باشعور ہیں ملک میں جب بھی کوئی تحریک چلتی ہے تو اہل پہاڑ اس تحریک میں آگے آگے ہوتے ہیں ایوبی آمریت کے خلاف چلنے والی تحریک۔ متحدہ جمہوری محاذ کی تحریک نظام مصطفےٰ ؐ تحریک ختم نبوت ؐ ۷۴ء ۱۹ اور تحریک ختم نبوت ؐ ۱۹۸۴ء میں مری کے مسلمانوں کی یادگار قربانیاں ہیں۔

قیام پاکستان سے قبل مری میں انگریزی راج کے دوران انگریز نے اس علاقے کی صحت مند فضا اور عسکری اعتبار سے محفوظ علاقہ سمجھ کر یہاں مختلف مقامات پر چھاؤنیاں قائم کیں۔ اور اہم جگہوں پر صلیبی چرچ تعمیر کیے۔ جن میں عیسائی پادری انجیل محرف کی تبلیغ کرتے تھے۔ لیکن کسی بھی نصرانی پوپ کو یہ جرأت نہ تھی کہ وہ برسر عام تبلیغ کرتا۔ مسلمانان مری کی دینی غیرت اور ملی حمیت اس کو برداشت نہ کر سکتی جب انگریز نے اپنا بستر بوریا گول کیا اور تقسیم ہند پاکستان ہوا تو مری کے علاقہ میں انگریز کی معنوی اولاد قادیانیوں نے مسلمانی کی آڑ میں ۲ عبادت خانے لائبریریاں بنائیں لیکن جب یہ راز اہل مری پر کھلا علماء حق نے قادیانیوں کی اسلام دشمنی واضح کی تو

قادیانی افسر برطرف نہ ہوئے تو مری قادیانیوں کا قبرستان بن جائے گا

۱۹۷۴ء میں تحریک ختم نبوت ملک گیر سطح پر چلی مری میں شمع رسالت ؐ کے پروانوں نے مجاہد ختم نبوت ؐ الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی کی ولولہ انگیز قیادت میں ایسی موثر تحریک چلائی کہ مرزائی معبد خانے اور کافرانہ لائبریریاں جلا کر خاکستر کر دیئے گئے۔ اور ان پر کنٹرول کر کے ایک معبد خانے کو مسجد ختم نبوت ؐ کے نام سے تعمیر کیا گیا اور دوسری جگہ مجلس تحفظ ختم نبوت ؐ مری کا دفتر قائم کر دیا گیا۔ ۱۹۸۴ء میں قادیانیوں نے جو کہ پاک آرمی اور نیم سرکاری محکموں میں گھسے ہوئے تھے۔ نے ایک خفیہ پلان کے ذریعے مرزا طاہر آف ربوہ کی خاص ہدایت پر مری میں اس جگہ دوبارہ مرزائی تبلیغی مشن کی تعمیر کی کوشش کی جسے مجاہد ختم نبوت ؐ الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی کی قیادت میں چلنے والی تحریک نے ناکام بنا دیا۔ اس تحریک میں سب سے اہم مطالبہ یہ تھا کہ نیم سرکاری ہوٹل سیسل ہوٹل کے منیجر ماجد جاوید قادیانی اور میجر عبد المالک قادیانی کو برطرف کیا جائے۔ میجر مرزائی کی تو ٹرانسفر کر دی گئی اور دوسرے نے انتظامیہ سے معافی مانگتے ہوئے یقین دلایا کہ آج کے بعد وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرے گا۔ جس سے مسلمانوں کے دینی جذبات کو ٹھیس پہنچ سکے۔ مرزائی خاموش ہو گیا۔ بعد میں پتا چلا کہ لاجسٹک سکول کالڈنہ جو پاک آرمی کی اہم اور منفرد عسکری تربیت گاہ ہے۔ میں دو کرنل سید اختر مرتضیٰ اور کرنل زاہد علیم کٹر مرزائی ہیں۔ مجلس کے امیر مولانا عباسی نے ان دونوں پر کڑی نگاہ رکھی اور ان کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے رہے۔ ایک جنگل میں مرزائیوں کا معبد خانہ تھا وہاں جب یہ لوگ جا کر گھس جاتے تو وہاں سازشیں کرتے۔ ان کے خلاف آرمی کے ذمہ دار حکام کو مسلسل قراردادیں اور درخواستیں ارسال کی جاتی رہیں۔ بجائے اس کے کہ ان دونوں کو یہاں سے ٹرانسفر کیا جاتا ایک ہفتہ قبل ایک شخص۔ نصیر احمد جو کہ مشہور قادیانی ہے سیالکوٹ کا رہنے والا ہے اس کا تمام گھرانہ قادیانی ہے کو بریگیڈیئر کے عہدہ پر ترقی دے کر جی ۔ ایچ ۔ کیو راولپنڈی ہیڈ کوارٹرز سے اسی آرمی لاجسٹک سکول کا سربراہ بنا کر بھیجا گیا۔ یاد رہے۔ کہ یہ آرمی کا واحد منفرد اور عظیم عسکری ادارہ ہے جہاں سے سالانہ تین صد افسران جو کیپٹن رینک سے بریگیڈیئر تک کے ہوتے ہیں تربیت حاصل کر کے فارغ ہوتے ہیں ساتھ ہی سالانہ ۶۰۰ سے ۷۰۰ تک کلرک آرمی کے تربیت حاصل کرتے ہیں۔

مجلس تحفظ ختم نبوت ؐ تحصیل مری کے امیر الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی صاحب کے پاس جب یہ اطلاع پہنچی تو انہوں نے فوری مجلس کا ہنگامی اجلاس طلب کیا۔ فوراً مقامی انتظامیہ کے سربراہ جناب امجد نذیر

اسسٹنٹ کمشنر سے رابطہ قائم کیا انہیں صورت حال سے آگاہ کیا کہ یہ قادیانی جن کا عقیدہ ہے کہ جہاد حرام ہے اور ہماری آرمی کی بنیادی جذبہ جہاد ہے اسے سکول کا سربراہ قادیانی منکر جہاد کو بنانا آرمی کے جذبہ جہاد کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف ہے مسلمانان مری اس کو کبھی برداشت نہ کریں گے۔ انہوں نے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے ۔ ۵ راولپنڈی کور کو صورتحال سے آگاہ کیا انہوں نے بھی یقین دلاتے ہوئے کمشنر راولپنڈی ڈویژن کو مطلع کر دیا قاری محمد اسد اللہ عباسی فوراً دفتر ختم نبوت اسلام آباد پہنچے ناظم دفتر کو تحریری طور پر صورت حال سے آگاہ کیا جمعۃ المبارک ۲۸ فروری کو الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی نے اس مرزائی افسر کی فوری برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ۷ مارچ جمعۃ المبارک کو تمام مری کی مساجد میں شدید احتجاج کیا جائے گا اور ہفتہ ۸ مارچ کو مسلمانان مری اپنے اہم اجلاس میں لائحہ عمل طے کریں گے۔ ۷ مارچ کو پوری مری اور مضافات میں علماء خطباء نے اس مرزائی کی بطور سربراہ تقرر پر شدید احتجاج کیا قراردادیں پاس کی گئیں۔

الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی نے جامع مسجد خلفائے راشدین لوئر مال مری میں احتجاجی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ یا تو یہ قادیانی ہوں گے یا شمع ختم نبوت کے فرزند انہوں نے کہا کہ قادیانی منکر جہاد ہیں۔ اور ہماری پاک آرمی کا عسکری ترجیحی ادارہ جذبہ جہاد سے سرشار ہے ایک منکر جہاد کو اس سکول کا سربراہ بنا کر پورے عسکری ادارے کو جس میں اہم فوجی راز اور اصول بتلائے جاتے ہیں۔ ایک خاص سازش کے تحت قادیانیت کے نرغے میں دیا گیا ہے قاری محمد اسد اللہ عباسی نے نعروں کی گونج میں اعلان کیا کہ مسلمانان مری رسول اکرم کی ختم نبوت کی آبرو کیلئے اپنا تن من دھن قربان کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر مملکت۔ وزیر اعظم اور وائس چیف آف آرمی سٹاف نے ان قادیانیوں کو برطرف نہ کیا تو مری قادیانیوں کا قبرستان بن جائیگا۔ مسلمانان مری کا جذبہ قابل دید اور لائق تحسین تھا۔ انہوں نے عہد کیا کہ حکومت کو ایک ہفتے کا نوٹس دیا جائے نیز مجلس عمل کے قائدین کو بھی اطلاع کی جائے اور اگر نتیجہ مثبت ظاہر نہ ہوا تو پوری قوت سے قادیانیوں کا کامیاب تعاقب کیا جائیگا

۸ مارچ کو مسلمانان مری کا ایک اہم اجلاس الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی کی صدارت میں ہوا جس میں ایک ایکشن کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کے سربراہ الحاج قاری محمد اسد اللہ عباسی منتخب کئے گئے۔ دیگر ارکان میں، حاجی محمد نیاز حاجی عبد الشکور، قاضی مشتاق احمد بریلوی مکتب فکر سے سائیں مظفر حسین قادری۔ مولانا محمد زرین عباسی اور مولانا محمد سفارش عباسی شامل ہیں۔

اگرچہ قادیانی بریگیڈیئر نصیر احمد نے ابھی تک چارج نہیں لیا۔ لیکن اس کے آرڈر ہو چکے ہیں اسکی آمد کی خبر

اہل مری نے راست اقدام کا اعلان کر دیا

سنتے ہی دیگر دو مرزائی کرنلوں کی باچھیں کھل گئیں لیکن مسلمانان مری کی طرف سے شدید رد عمل کے اعلان پر انکے چہرے مرجھائے ہوئے ہیں۔ مجلس تحفظ ختم نبوت مری کے امیر قاری محمد اسد اللہ عباسی اور تمام دیگر، عہدیداروں اور رضاکاروں نے مرکزی مجلس عمل کے قائدین ارکان سینٹ و قومی اسمبلی سے اپیل کی کہ وہ آرمی سکول کالڈنہ مری کو قادیانی سازش سے بچائیں اگر فوری قدم نہ اٹھایا گیا تو آرمی کا یہ اہم عسکری ادارہ قادیانیت کی گود میں چلا جائیگا۔ جس سے سالانہ ایک ہزار افراد کے مرزائی بننے کا خدشہ ہے مجلس مری نے اپنے آئندہ پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کہا جمعہ ۱۴ مارچ کو اگر کوئی مثبت نتیجہ نہ نکلا تو اپنے لائحہ عمل اور راست اقدام کا فیصلہ کیا جائے گا۔

نواں جنڈانوالہ میں مقامی مجلس عمل کا اجلاس

نواں جنڈانوالہ شہر میں زیر اہتمام مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس مولانا محمد یوسف کی زیر صدارت ہوا جس میں تحریک میں علماء پر لاٹھی چارج اور دیگر دو سو آدمیوں کی گرفتاری اور ربوہ کی مسلم کالونی کے مسلمانوں کے قبرستان میں مرزائی عورت کی تدفین کی مذمت کی گئی۔ نیز مطالبہ کیا گیا قادیانیوں کو کلمے کے بیج لگانے اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے، لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کہنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔ کلیدی آسامیوں سے ہٹایا جائے۔ سول ہسپتال فیصل آباد کے قادیانی ڈاکٹر کو برطرف کیا جائے ڈاکٹر سلام کو سائنس فاؤنڈیشن سے الگ کر دیا جائے، تعلیمی کونسل سے افضل قادیانی کو الگ کیا جائے۔ مجلس عمل کے مطالبات پورے کئے جائیں۔

کوٹھہ شہیر میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس

کوٹھہ شہیر (ہر تحصیل بالا ضلع حیدر آباد) میں زیر سرپرستی جناب الحاج رئیس علی نواز خان رانجھو اور زیر صدارت جناب امیر تحفظ ختم نبوت صوبہ سندھ حضرت مولانا احمد میاں حمادی صاحب منعقد ہوا جس میں مبلغ صوبہ سندھ مولانا جلال الدین الحسینی نے ہزاروں لوگوں کے مجمع سے خطاب کیا مہمان خصوصی حضرت مولانا احمد میاں صاحب تھے ان کے علاوہ جن جن حضرات نے تقاریر کیں ان کے نام یہ ہیں۔

استاد العلماء مفتی غلام قادر صاحب ٹھیڑھی شریف اور خلیفہ مجاز حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا محمد حسن شاہ پورجا کر امیر جمعیت علماء اسلام ضلع سانگھڑ، مولانا عبد الرؤف مہتمم مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد، مولانا عبد الرحمن صاحب لاڑکوٹ، مولانا عبد الحی مدرس دار الہدیٰ ٹھیڑھی شریف اور مولانا عبد الغنی صاحب اور مولانا غرض محمد بوزدار، مولانا زین العابدین رانجھو اور مولانا گل محمد نعت خواں خادم ختم نبوت خلیل جلبی کراچی تھے جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا احمد جمالی نے سرانجام دیئے۔

مندرجہ ذیل قراردادیں فقیر عباس صاحب رانجھو ناظم جمعیت علماء اسلام حیدر آباد نے اتفاق رائے سے منظور کرائیں۔

صدارتی آرڈیننس پر عملدرآمد کرایا جائے خلاف ورزی کرنے والے قادیانیوں کو سزا دی جائے۔ آرڈیننس پر عملدرآمد کرنے کے لئے وزیر اعظم کے وعدے کے مطابق کمیٹی قائم کریں۔ ارتداد

کی فروخت پر سزا نافذ کی جائے، قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے۔ مولانا اسلم قریشی کیس میں مرزا طاہر کو گرفتار کر کے سزا دی جائے، بھٹو گروپ قادیانیوں کا ایک گروپ ہے جس کا اصل پروگرام علماء حق اور اہل اسلام کو قتل کرنا ہے ملک میں قتل اور ڈکیتی میں اصل مجرم قادیانی ہیں جس علاقے میں ایسی وارداتیں ہوں وہاں کی قادیانی جماعت کے صدر اور جنرل سیکرٹری کو گرفتار کر کے تفتیش کی جائے تو مجرم ظاہر ہو جائیں گے۔

مناظر اسلام مولانا عبدالرحیم اشعر مدظلہ کی گوجرانوالہ میں تشریف آوری

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) ناظم تبلیغ مولانا عبدالرحیم اشعر گوجرانوالہ تشریف لائے، انہوں نے رات کو تربیتی کورس کی کلاس سے خطاب کیا۔ مولانا نے بڑے احسن طریق سے ثابت کیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنی ہی تحریر میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے اور اس کی تمام تر ہمدردیاں حکومت برطانیہ سے ہیں اور انگریز نے طے شدہ منصوبے کے تحت اس کو نبی بنایا اور اس سے جہاد کے حرام ہونے کا فتویٰ دلایا تاکہ برطانیہ کے اقتدار کو دوام حاصل ہو نیز مرزا کی اپنی تحریرات سے یہ ثابت ہوا کہ یہ جماعت مرزائیہ خالص اور خالصتاً سیاسی جماعت ہے۔

●●●●●●●●

مجلس گوجرانوالہ کا اجلاس

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ایک ہنگامی اجلاس دفتر مجلس اندرون سیالکوٹی گیٹ زیر صدارت مولانا نور حسین منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعے خیر گڑھ (ڈیرہ غازیخان) کے واقعات پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ مجلس عمل کے مطالبات فوراً تسلیم کئے جائیں۔

●●●●●●●●

عالمی مجلس کے رہنما مولانا قاضی اللہ یار کا گوجرانوالہ میں ورود مسعود

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاضی اللہ یار چودہ روزہ تبلیغی دورے پر دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ پہنچے۔ مقامی دوستوں کے تقاضے پر ردّ قادیانیت کے موضوع پر تربیتی کورس کا پروگرام ترتیب دیا گیا اور طے پایا کہ دفتر ختم نبوت کے نازی ہال میں بعد از نماز عشاء قاضی صاحب علماء، طلباء اور احباب کو لیکچر دیا کریں، چنانچہ قاضی موصوف نے کذب مرزا، پیشگوئی مرزا، کریکٹر مرزا، تنبیہ مرزا، حیات مسیح، ختم نبوت کے موضوعات پر تربیتی کورس سے خطاب کیا انہوں نے کتاب و سنت کی روشنی میں اور خود مرزا کی اپنی تصانیف سے ثابت کیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا، مفتری، کذاب اور دائرہ اسلام سے خارج ہے، دوست و احباب ذوق و شوق سے شامل ہوتے رہے، اہالیان گوجرانوالہ کا تقاضا ہے کہ شہر میں مختلف مقامات پر ایسے ہی تربیتی کورسوں کا اہتمام کیا جائے، اور علماء و طلباء کو ردّ قادیانیت کے موضوع پر تیاری کرائی جائے تاکہ عوام الناس مرزائیوں کے شر سے محفوظ ہوں اس کے علاوہ قاضی صاحب نے شہر کی مختلف مساجد میں خطاب بھی کیا بعد ازاں قاضی اللہ یار صاحب اپنا پروگرام مکمل کر کے عازم ملتان ہو گئے۔

حکومت مجلس عمل کے مطالبات پر فوری عملدرآمد کرے

ربوہ (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت ربوہ کے رہنما قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ساتھ جو مذاکرات ۱۹ فروری کو اسلام آباد میں کئے ہیں اور مطالبات تسلیم کئے ہیں ہم ان کا خیر مقدم کرتے ہیں، قاری شبیر احمد نے حضرت الامیر خواجہ خواجگان مولانا خان محمد مدظلہ اور مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری اور مجلس عمل کے دوسرے تمام رہنماؤں کو مطالبات تسلیم ہونے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ جب تک دنیا میں مجلس تحفظ ختم نبوت کا پیغام رہے گا ہم ختم نبوت کے کارکن عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کریں گے۔

قادیانیوں کے اجتماعات پر پابندی لگائی جائے

مجلس تحفظ ختم نبوت ربوہ کے رہنما قاری شبیر احمد عثمانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت نے قادیانیوں کو ۲۰ فروری کو مسیح موعود کی یاد میں جلسہ کرنے اور لاؤڈ سپیکر کے استعمال کی اجازت دے کر قادیانیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے اس موقع پر قادیانیوں نے شعائر اسلام کا بے دریغ استعمال کیا اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی کی ہے لیکن کسی بھی قادیانی مقرر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی، مجلس تحفظ ختم نبوت ربوہ کے رہنماؤں مولانا خدا بخش، قاری شبیر احمد عثمانی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ۲۳ مارچ کو قادیانی جو کہ یوم "مسیح موعود" مناتے ہیں پر پابندی عائد کی جائے اور صدارتی آرڈیننس پر عملدرآمد کیا جائے۔

ضبط شدہ تفسیر شائع کرنے پر ربوہ کا پریس ضبط کیا جائے، مولوی فقیر محمد

فیصل آباد: مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے گورنر اور وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیت مذہب کی تبلیغ پر پابندی کے پیش نظر ربوہ سے شائع ہونے والے ماہنامے اور ان کے ضمیمے بند کئے جائیں اور تفسیر کبیر پر پابندی کے باوجود ساتویں جلد شائع کرنے پر انجمن احمدیہ ربوہ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ پریس ضبط کئے جائیں انہوں نے کہا کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس کی دفعہ ۲۹۸ سی کے تحت کسی بھی طریقے سے قادیانیوں کی تبلیغ و تشہیر پر پابندی ہے اور پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈیننس ۱۹۶۳ء کی دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (سی) کے تحت قابل جرم ہے۔ مقام افسوس ہے کہ

قادیانیوں کے رسائل قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے ربوہ سے شائع ہو رہے ہیں اور حکومت صرف ان کو ضبط قرار دیتی ہے اور قادیانی پھر وہی رسالہ اور اس کا ضمیمہ چھاپ لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قادیانی تفسیر کبیر مرتبہ مرزا بشیر الدین محمود پر پابندی لگا رکھی ہے اور صوبائی اسمبلی کے گزشتہ سیشن میں وزیر اوقاف پنجاب نے یقین دلایا تھا کہ اس سلسلہ میں قادیانیوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس وقت پانچویں جلد شائع ہوئی تھی اب ساتویں جلد فروخت ہو رہی ہے اس غلط ترجمہ کی کل گیارہ جلدیں ہیں یہ تفسیر کبیر لاہور کے ایک پریس سے شائع ہو کر ربوہ سے تقسیم کی جا رہی ہے جس پر نظارت اشاعت ربوہ درج ہے، قیمت ۶۰/- روپے فی جلد ہے اس کے کل سات سو صفحات ہیں اور صورۃ الشعراء سے لیکر العنکبوت تک ہے اس کے علاوہ ربوہ میں قادیانیوں کے مکانوں اور عبادت گاہوں پر باقاعدہ کلمہ طیبہ اور آیات قرآنی درج ہیں۔ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ قادیانی آرڈیننس پر عمل درآمد نہیں کرا رہے ہیں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے شعبۂ امتحانات کے اعلانات

(۱) حسب پروگرام وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام درجہ عالمیہ عالیہ، ثانویہ خاصہ اور ثانویہ عامہ کے سالانہ امتحانات ۱۳ اپریل ۱۹۸۶ء سے شروع ہو رہے ہیں۔ جو کہ ۱۷ اپریل ۱۹۸۶ء تک جاری رہیں گے۔

(۲) سالانہ امتحانات کی داخلہ کی میعاد ختم ہو چکی ہے تاہم اگر کوئی کسی معقول وجہ کی بنا پر لیٹ ہو گئے ہوں تو وہ ۲۲ رجب ۱۴۰۶ھ تک دستی داخلہ کر سکتے ہیں۔

(۳) رول نمبر جن حضرات کو ۲۲ رجب ۱۴۰۶ھ تک نہ پہنچیں وہ فوری طور پر مرکزی دفتر وفاق ملتان سے رابطہ قائم فرمادیں۔

(۴) امتحان قدیم فضلاء منعقدہ ۱۲ جنوری ۱۹۸۶ء کے کامیاب امیدواروں کی اسناد ان کے متعلقہ جامعات ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اپنی اسناد کی حصول کی خاطر اپنے جامعات سے رابطہ قائم فرمادیں۔ دفتر وفاق سے رابطہ رکھنے کی تکلیف نہ فرمادیں۔

(مولانا) نور محمد ایم اے
دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کچہری روڈ،
ملتان شہر۔ فون نمبر ۵۲۱۶۷

برطانیہ میں نوجوانان ختم نبوت کا قیام

عقیدۂ ختم نبوت کیلئے کام کرنے کا عہد

برطانیہ سے آمدہ ایک اطلاع کے مطابق وہاں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے نوجوانوں میں بیداری کی لہر دوڑ گئی ہے۔ نوجوانوں نے برطانیہ میں نوجوانان ختم نبوت کے نام سے ایک تنظیم حضرت مولانا محمد یوسف متالا دامت برکاتہم کی سرپرستی میں قائم کرلی۔

واضح رہے کہ مولانا محمد یوسف متالا آجکل پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں انہوں نے بتایا کہ وہاں سے ایک خط کے ذریعہ یہ بتایا گیا کہ ۶ اپریل ۱۹۸۶ء کو لیسٹر شہر میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس ہو رہی ہے کانفرنس سے صرف نوجوان اور اسکول، کالج، یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے علاوہ دار العلوم بری کے طلبہ بھی انگریزی، اردو میں خطاب کریں گے۔ پتہ یہ بھی چلا ہے کہ برطانیہ کے مختلف شہروں سے وفود کوچوں اور کاروں کے ذریعہ لیسٹر پہنچیں گے۔

بقیہ: ذکری

کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک محمد مہدی دوسرے انبیاء کی طرح ایک نبی ہیں۔ البتہ خاتم النبیین محمد مہدی ہے (معراج نامہ قلمی نسخہ نور الدین)۔

توئی خاتم تمام پیغمبراں ۔ توئی خاتم ہمہ سرداں

غرض یہ کہ یہ فرقہ اپنے عقائد و اعمال کی روشنی میں قادیانیوں سے بدرجہا گیا گذرا فرقہ اور غیر مسلم اقلیت ہے۔ بلوچستان کی تمام قاضی عدالتوں میں یہ مسلم طور پر غیر مسلم تصور کئے جاتے ہیں، بلوچستان کے لوگ ان کو غیر مسلم مانتے ہیں اور ان کا ذبیحہ نہیں کھاتے

ڈیرہ اسماعیل خان میں علماء پر تشدد اور لاٹھی چارج کے خلاف احتجاجی جلسہ عظیم الشان جلوس

ڈیرہ اسماعیلخان (نمائندہ ختم نبوت) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ڈیرہ اسماعیل خان کی اپیل پر حقنواز پارک میں عظیم الشان احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے بعد عظیم الشان احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ جلسہ میں ڈیرہ غازیخان اور تونسہ میں علماء کرام اور شمع ختم نبوت کے پروانوں پر تشدد اور لاٹھی چارج کی پر زور الفاظ میں مذمت کی گئی۔ ٹریالی میں منعقدہ ایک جلسے میں بھی مولانا فضل الرحمن صاحب اور مولانا سید امیر حسین شاہ صاحب اور کارکنوں کی موجودگی میں احتجاجی قرار داد منظور کی گئی۔ قرار دادوں کے علاوہ صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، گورنر پنجاب اور دوسرے حکام کو احتجاجی ٹیلیگرام ارسال کئے گئے جن میں ڈیرہ غازیخان میں کئے جانے والے تشدد، لاٹھی چارج، آنسو گیس پھینکنے، مسجد اور نمازیوں کی بے حرمتی کرنے، سرکردہ علماء کو زخمی کرنے، سینکڑوں کی تعداد میں گرفتار کرنے، مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر کو سر بمہر کرنے پر زبردست احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ گرفتار شدہ علماء اور کارکنوں کو فوراً رہا کیا جائے۔ مقدمات واپس لئے جائیں اور جن حکام نے یہ کارروائی کی ہے ان کو معطل کیا جائے۔ ۲۰ مارچ کو ایک ہنگامی اجلاس عبد القیوم صاحب نائب صدر مجلس عمل کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں احتجاجی جلسہ کا پروگرام تشکیل دیا گیا۔ یہ جلسہ ڈیرہ اسماعیل خان کا تاریخی جلسہ تھا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مقررین میں مولانا غلام رسول خواجہ محمد زاہد، شیخ عزیز الرحمان، مولانا محمد امجد، مولانا علاؤ الدین، مولانا محمد رمضان ثاقب، قاری محمد یوسف، اختر فعلی محمد زبیر انجم اور محمد ریاض الحسن گنگوہی شامل تھے جلسہ کی صدارت شیخ الحدیث مولانا سراج الدین صاحب نے کی مولانا عبد القدوس کی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے بعد بھی احتجاجی جلوس نکالا گیا۔

صدائے ختم نبوت

قادیانیوں کا جھوٹا پروپیگنڈا

ذرا یہ خبر ملاحظہ فرمائیے :-

"کینیڈا میں مہاجرین کے متعلق ایڈوائزری کمیٹی نے ایک پاکستانی شادی شدہ قادیانی عورت کو پاکستان میں مذہبی بنیادوں پر مقدمہ بازی کے خوف کی بنیاد پر کینیڈا میں پناہ دے دی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کینیڈا میں کسی پاکستانی کو مذہبی بنیادوں پر پناہ دی گئی ہے۔ کینیڈا کے ایک اخبار کے مطابق مسز ناصر جو تین بچوں کی ماں ہے نے اپنے بیان میں کہا کہ اس کا خاوند ۷۷ ۱۹ء میں پاکستان چھوڑ گیا۔ جس کے چند دنوں کے بعد اس کی دوکان کو مسلمانوں نے جلا دیا۔ پولیس نے مجھے گرفتار کر لیا۔ اور میرے خاوند کے متعلق پوچھ گچھ کی جانے لگی۔ میرے ساتھ میرا چھ ماہ کا بچہ تھا مجھے کھانے کو کچھ نہ دیا گیا مسز ناصر نے الزامات لگاتے ہوئے مزید کہا کہ مجھے اور میرے بچے کو سات آٹھ دن کے بعد بیماری کے باعث رہا کر دیا گیا۔ تقریباً دو سال بعد سرکاری افسروں کو رشوت دینے کے بعد وہ پاسپورٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی اور مغربی جرمنی میں اپنے خاوند کے ساتھ رہی۔ لیکن اسے وہاں پناہ کی اجازت نہیں دی گئی۔ گذشتہ اگست کو وہ کینیڈا پہنچی تھی۔ ادھر کینیڈا میں پاکستانی سفارتخانے کے پریس اتاشی نے سختی کے ساتھ پاکستان میں کسی اقلیتی شخص کے خلاف مقدمہ بازی کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں قادیانیوں کو معاشرہ میں اچھا مقام حاصل ہے۔ اور ان کے کئی افراد فوج اور بیوروکریسی میں ہیں" (روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۱۷ ، مارچ ۱۹۸۶ء)

جھوٹ کی بھی حد ہوتی ہے۔ کینیڈا میں قادیانی عورت کا بیان جھوٹ کا پلندہ ہے۔ زخمی کہانی گھڑنے میں قادیانی امت ماہر ہے۔ مرزا قادیانی بھی جھوٹ بولنے کا عادی تھا۔ قادیانی بڑے زور و شور سے دنیا بھر میں پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ ان کی دکانوں، مکانوں اور املاک کو جلایا جا رہا ہے، ان کو قتل کیا جا رہا ہے۔ انہیں قید کر کے ان پر جھوٹے مقدمات قائم کیے جا رہے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ —— یہ سب کچھ غلط ہے۔ پاکستان کو بدنام کرنے کی ایک چال ہے۔ اس قسم کے پروپیگنڈے امریکہ و یورپ کے اخبارات میں قادیانی چھاپ رہے ہیں۔ قادیانیوں نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمیشن کے سامنے بھی رونا رویا ہے۔ گویا ایک منظم طریقہ پر ہمارے خلاف پروپیگنڈہ شروع کیا ہوا ہے۔

ظلم کون کر رہا ہے اور کون مظلوم ہے۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ مسلمان اکثریت میں ہوتے ہوئے بھی پاکستان میں قادیانیوں کے ظلم کا شکار ہیں مولانا اسلم قریشی کو کس نے اغوا کیا ہے ساہیوال میں ہمارے مسلمانوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کس نے کی؟ سکھر کی منزل گاہ مسجد پر بم کس نے پھینکا؟ ربوہ میں مسلمانوں پر حملے کون کرتا ہے؟ ان حقائق کو چھپایا نہیں جا سکتا ہے۔ قادیانی ظالم ہیں، ہم مظلوم ہیں۔ قادیانی عبادت گاہیں اسلحہ کے اڈے بنی ہوئی ہیں۔ کوئی دیکھے تو سہی [illegible] اسلحہ کے انبار لگا رہے ہیں کس واسطے اسلحہ آ رہا ہے؟ یہ کام حکومت کا ہے وہ تحقیق کرے جبکہ مسلمان بیٹھے ہیں ایک اقلیتی غیر مسلم ٹولہ، پاکستان میں اتنا خوشحال ہے کہ یقین نہیں آتا۔ ملک کے خزانہ کا منہ ان کے لیے کھلا ہوا ہے۔ بڑے بڑے کاروبار، کارخانے، دکانیں آج بھی یونہی چل رہی ہیں جس طرح پہلے چل رہی تھیں۔ یقین نہ آئے تو مشاہدہ کر لیجئے۔ سندھ میں ہزاروں ایکڑ زمین انگریز کے زمانے کی ملی ہوئی ہے۔ ربوہ میں بڑی بڑی کوٹھیاں انہوں نے بنا رکھی ہیں پھر کہتے ہیں کہ ہم پر ظلم ہو رہا ہے۔ ان کی عجیب منطق ہے۔

یہ پروپیگنڈے اس لیے ہو رہے ہیں کہ پہلے اسی بہانے انہوں نے جرمنی میں پناہ حاصل کی اور اب یہ لوگ کینیڈا کا رخ کر رہے ہیں۔ تاکہ جھوٹا پروپیگنڈہ کر کے انہیں کینیڈا میں پناہ مل جائے۔

پاکستان کے آئین و قانون کو تسلیم نہ کرنے کے باوجود قادیانی اقلیت بہت زیادہ محفوظ ہے۔ رہی بات مقدمات اور گرفتاریوں کی تو قادیانیوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ انہیں ملک کے آئین و قانون کا احترام کرنا ہوگا۔ جو قانون کی خلاف ورزی کرے گا۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو سزا پائے گا۔ اس پر احتجاج درست نہیں۔ کیا کبھی چوروں اور ڈاکوؤں کا احتجاج بھی حق بجانب قرار دیا جاسکتا ہے۔ پاکستان اسلام کے لیے بنایا گیا ہے۔ مسلمانوں کے جذبات بھڑکانے والوں کے خلاف قوانین کا بنانا اور پھر اس پر عمل درآمد ظلم نہیں ہے۔

مسلمانوں کے جذبات بھڑکانے والوں کے خلاف قوانین کا بنایا جانا نہایت ضروری ہے۔

کچھ قادیانیوں کی حقیقت کے بارے میں

روزنامہ نوائے وقت کے کالم نگار محترم زاہد ملک نے اپنے کالم میں "قادیانیوں کے دفاع" میں جو کچھ لکھا ہے وہ ہماری توقعات کے بالکل خلاف ہے۔ جو شخص بھی قادیانی ٹولے کے بارے میں ذرا بھی سوجھ بوجھ رکھتا ہو وہ ہرگز اس سے اتفاق نہیں کر سکتا۔

ابھی تھوڑے دن قبل ہی نوائے وقت نے یہودی قادیانی گٹھ جوڑ کا ایک دستاویزی ثبوت فراہم کیا اور پھر نذیر ناجی نے اپنے کالم "بین السطور" میں اعتراف کیا ہے کہ "قادیانی گروہ جو یہودیوں سے خوشگوار تعلقات رکھنے والے ہیں وہ مسلمانوں کے دوست ہرگز نہیں ہوسکتے" بہتر ہوگا کہ زاہد ملک صاحب اس کالم کو جو نذیر ناجی نے تحریر کیا ہے بغور پڑھیں۔

قادیانی گروہ ایک سازشی ٹولہ ہے ملک کے خلاف جو انہوں نے سازشوں کا جال بچھایا ہے اور جس طرح وہ ملک کی بنیادوں پر آرا چلا رہے ہیں ـــــ کوئی بھی محب وطن اور سچا مسلمان کبھی قادیانیوں کے حق میں نہیں لکھ سکتا۔ اگر عقائد کا مسئلہ آتا ہے تو یقین کیجئے کہ ان قادیانیوں نے اسلامی عقائد کو اور اسلام کی بنیادوں کو ڈھا کر رکھ دیا ہے۔ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔

ہم جیسا آج تک اس ملک میں رواداری پیدا نہیں ہوا۔ شہر کے کسی بڑے چوک پر کوئی شخص بھی کھڑے ہو کر نبوت کا دعویٰ کرے تو سزا اتنی کم کہ سزا نہ دینا ہی بہتر ہے قادیانی ملک کے آئین اور قانون کی جب خلاف ورزی کرتے ہیں تو قانون فوری حرکت میں نہیں آتا انہیں گرفتار کروانے کے لیے کتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی ان کی طرف سے یہ جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ ان کے حقوق محفوظ نہیں جبکہ وہ پاکستان میں نہ صرف آزادانہ رہ رہے ہیں بلکہ مسلمانوں کے حقوق بھی غصب رہے ہیں۔

زاہد ملک سے ہمیں اختلاف ہے کہ انہوں نے لکھا ہے کہ قادیانیوں کو کافر قرار دیئے جانے کے فیصلے کو عوام نے قبول ہی نہیں کیا بلکہ ذہنی طور پہ الگ کر دیا۔ عوام کا فیصلہ قبول کرنا یا نہ کرنا اصل مسئلہ یہ نہیں۔ بلکہ سوال یہ ہے کہ قادیانیوں نے اس فیصلے کو جو پوری امت کا فیصلہ ہے قبول ہی نہیں کیا جو آئین کے خلاف بغاوت ہے۔ ملک میں قادیانی آرڈیننس نافذ ہوا لیکن ابھی تک اس آرڈیننس کے خلاف وہ سرگرم عمل ہیں۔ بیرونی طاقتوں سے کہہ رہے ہیں اسے منسوخ کرایا جائے۔ اس قسم کی سرگرمیوں کو کیا نام دیں گے ؟ یہ ایسی سرگرمیاں ہیں جو کھلی بغاوت ہے۔

بات سیدھی سی ہے اگر نوائے وقت کا کوئی ملازم نوائے وقت کے مفادات کے خلاف کام کر رہا ہو اور اس کی بنیادوں کو اکھیڑنے میں سرگرم عمل ہو تو فوراً اسے ادارہ سے نکال دیا جائے گا۔ اسی طرح صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو جو گروہ پاکستان کے وجود کو سرے سے نہیں مانتا اس کی آئین کی توہین کر رہا ہو اسے پاکستان میں رہنے کا حق نہیں۔ زاہد ملک صاحب کو شاید یہ معلوم نہیں کہ قادیانی نہ صرف باطل عقیدے کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں بلکہ دوسروں کو یعنی مسلمانوں کو باطل پر چلانے کی کوشش کرتے ہیں اس کا مطلب یہ ہوا کہ مسلمانوں کو مرتد بنانے میں مصروف ہیں۔ اب ایسی کوشش کو یقیناً روک دینا چاہیئے۔ مرتد کی شرعی سزا اسلام نے قتل رکھی ہے حکومت کا فریضہ ہے کہ وہ ارتداد کی سزا نافذ کرے اور اس پر عمل کرے۔ اگر اس کو انتہا پسندی قرار دیں تو ہم صرف اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ہی پڑھ سکتے ہیں

زاہد ملک صاحب کو خوف یہ ہے کہ اگر یہ انتہا پسندی کا سلسلہ چل نکلا تو ملک کی یکجہتی اور اس کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ یہی وہ ٹولہ ہے جس نے ۱۹۷۱ء میں ہماری سالمیت کو نقصان پہنچایا چاہے آپ ان کے ساتھ کتنا ہی مشفقانہ رویہ کا مظاہرہ کر لیں اس نے ملک کو ہر حال میں نقصان پہنچانے کا تہیہ کر رکھا ہے اس لیے کہ "اکھنڈ بھارت" ان کا مذہبی عقیدہ ہے۔ لہٰذا اس سے پہلے کہ وہ اکھنڈ بھارت بنانے میں کامیاب ہوں ہمیں اس سے پہلے ہی اس قوت کو کچل کر رکھ دینا چاہیئے۔ یہی ملکی سالمیت کا تقاضا ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ سانپ کو کتنا بھی دودھ پلالیں وہ ڈسنے سے باز نہیں آئے گا۔

خصائل نبوی ؐ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا ذکر

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ

حدثنا نصر بن علی حدثنا عبد اللہ ابن الزبیر شیخ باھلی قدیم بصری حدثنا ثابت البنانی عن انس بن مالک قال لما وجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کرب الموت ما وجد فقالت فاطمۃ واکرباہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاکرب علی ابیک بعد الیوم انہ قد حضر من ابیک مالیس بتارک منہ احد الوفاۃ یوم القیامۃ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مرض الوفات کی سخت تکلیف برداشت فرما رہے تھے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ ہائے ابا کی تکلیف۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آج کے بعد تیرے باپ پر کچھ تکلیف نہیں رہے گی۔ بیشک آج تیرے باپ پر وہ اٹل چیز اتری ہے یعنی موت جو قیامت تک کبھی کسی سے ٹلنے والی نہیں۔

فائدہ:۔ ہائے کا لفظ عربی میں اظہار افسوس کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے مقصود رنج کا اظہار ہے

حدثنا ابو الخطاب زیاد بن یحییٰ البصری ونصر بن علی قالا حدثنا عبد ربہ بن بارق الحنفی قال سمعت جدی ابا امی سماک بن ولید یحدث انہ سمع ابن عباس یحدث انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من کان لہ فرطان من امتی ادخلہ اللہ تعالیٰ بھما الجنۃ فقالت لہ عائشۃ فمن کان لہ فرط من امتک قال ومن کان لہ فرط یا موفقۃ قالت فمن لم یکن لہ فرط من امتک قال فانا فرط لامتی لن یصابوا بمثلی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے دو بچے ذخیرۂ آخرت بن جائیں تو حق تعالیٰ شانہ ان کی بدولت اس کو ضرور جنت میں داخل فرمائیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کا ایک ہی بچہ ذخیرہ بنا ہو اس کا کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جس کا ایک ہی بچہ چل دیا ہو وہ بھی بخش دیا جائے گا۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ جس کا ایک بھی بچہ نہ مرا ہو تو آپ نے فرمایا کہ ان کے لئے میں ذخیرہ آخرت بنوں گا۔ اس لئے کہ میری وفات کا رنج آل واولاد سب سے زیادہ ہوگا۔

فائدہ:۔ یقیناً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی ایسی ہی چیز ہے کہ ماں، باپ، اعزہ، احباب، بیوی، اولاد ہر شخص کی جدائی اور وفات کے مقابلہ میں کوئی بھی حقیقت نہیں رکھتی۔ اسی لئے ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پہنچے تو میری جدائی کی مصیبت سے تسلی حاصل کرے یعنی یہ سوچے کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مفارقت کو صبر کر لیا تو اس کے مقابلہ میں یہ کیا حقیقت رکھتی ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا ذکر

فائدہ:۔ اس باب میں مصنفؒ نے سات حدیثیں ذکر فرمائی ہیں سب کا حاصل یہی ہے کہ آپ کا جملہ متروکہ مال صدقہ ہے وہ وارثوں پر تقسیم نہیں ہوگا۔ یہ علماء کا اجماعی مسئلہ ہے اس میں کسی عالم کا بھی اہل السنت والجماعت میں سے خلاف نہیں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ میں وراثت نہیں البتہ اس میں اختلاف ہے کہ یہ حکم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص تھا یا تمام انبیاء علیہم السلام کا یہی حکم ہے۔ جمہور علماء کی یہی رائے ہے کہ تمام انبیاء کا یہی حکم ہے کہ ان کے متروکہ مال کا کوئی وارث نہیں ہوتا اس کی وجوہ میں علماء کے متعدد اقوال ہیں اور متعدد وجوہ ہونے میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے مختصراً چند وجوہ لکھی جاتی ہیں۔

1۔ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں لہٰذا ان کی ملک باقی رہتی ہے اسی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیوں سے کسی کے نکاح کرنے کی قرآن پاک میں صاف لفظوں میں ممانعت وارد ہوئی ہے۔

2۔ نبی کی کوئی چیز زندگی میں بھی ملک نہیں ہوتی وہ متولیانہ تصرف کرتے ہیں صوفیہ میں بھی یہ مشہور ہے

باقی صفحہ ۲۶ پر

حضرت یوسف علیہ السلام کا خط

توحید

خدا کی ذات، صفات یا افعال میں کسی کو شریک کرنا یہ توحید کے خلاف ہے

ہمارے لئے یہ زیبا نہیں ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ شرک اختیار کریں دو خدا مان لیں یا ایک ہی مان لیں مگر عملاً عبادت میں شریک کریں کہ کچھ خدا کی عبادت کریں اور کچھ غیر اللہ کی سامنے بت رکھے ہوں ان کے سامنے جھکیں اور یوں کہیں کہ یہ تو قبلہ کی مانند ہیں ہم تو اللہ کے آگے جھکے ہیں اور بیچ میں بتوں کا واسطہ ڈال لیں۔ یا یہ کہ خدا ایک ہی مان لیں مگر بہت سے اعمال میں بہت سی چیزوں میں دوسرے خدا کو تسلیم کر لیں کہ چھوٹے موٹے خدا علم دیتے ہیں، اولاد دیتے ہیں، بڑا خدا بڑے کام کرتا ہے، آسمان زمین بنانا بڑے خدا کا کام ہے یہ بھی توحید نہیں۔ تو خدا کی ذات یا صفات یا افعال میں کسی کو شریک کرنا یہ توحید کے خلاف ہے۔ انبیاء علیہم السلام جو دین لے کر آتے ہیں اس کا حاصل یہ ہے کہ جس کی عبادت کر رہے ہیں اس کی ذات بھی یکتا ہے نہ اس کا شریک ہے نہ ہمسر نہ برابر ہے اس کی صفات بھی لاشریک ہیں اس کی رحیمی، کریمی سمیع بصیری، قدرت اور حیات ایسی ایسی صفات کمال ہیں لاثانی ہیں۔ ہم میں حیات عارضی ہے، اس میں حیات اصلی ہے۔ اس کا وجود ذاتی ہے، ہمارا وجود اس کا دیا ہوا ہے ہم چھوٹے افعال کرتے ہیں وہ فعل کرے تو آسمان بنادے جہان بنادے ہم نہ زمین بنا سکیں نہ آسمان بنا سکیں وہ چاہے چاند سورج ستارے بنادے ہم ایک سورج بھی نہیں بنا سکتے تو موجد وہ ہے ہم موجد نہیں ہیں۔ مصور وہ ہے ہم مصور نہیں ہیں، ہماری ایجاد کا حاصل جوڑ اور توڑ ہے یعنی دنیا کے دو مادوں کو ملا کر تیسری چیز بنادی ایجاد ہو گئی یا ایک چیز کی تحلیل اور تجزیہ کر کے صحیح اجزاء نکال دیے یہ ہماری ایجاد ہو گئی ہے بنے بنائے مادوں کو جوڑتے رہنا، توڑتے رہنا، یہ ہماری ایجاد کا حاصل ہے انسان کوئی مادہ پیدا کر دیں، آسمان بنا دیں یہ ہماری قدرت میں نہیں ہے تو انسانی ایجاد کا حاصل ترکیب اور تحلیل ہے دو چیزوں کو جوڑ کر چیز بنا لینا یا جڑی ہوئی چیز کو کیمیائی طریق پر الگ کر لینا یہ "ایجاد بندہ" ہے۔ اللہ کی ایجاد یہ کرشمہ نہیں ہے اور از سر نو وجود دے دیا، زمین بنائی تو خود بخود بنادی۔ آسمان کا علی مثال کھڑے کر دیئے اس کی صفات اس کے افعال بھی بے مثل جن کی کوئی نظیر نہیں وہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے، ہم پیدا نہیں کرتے ہم پرندہ بنادیں گے اس میں پٹرول بھی بھر دیں گے اس کو اڑا دیں گے اس کے اندر حرکت بھی ہو جائے گی مگر حیات اور شعور اس میں نہیں ہو گا اور وہ حرکت بھی ہماری ہوتی ہے اس کی نہیں ہوتی۔ ہوائی جہاز کو ہم اڑاتے ہیں اور شکل ایسی بنا دیتے ہیں جیسے مچھلی کی ہوتی ہے، وہ ہواؤں میں تیرتا ہوا جاتا ہے تو ہوائی جہاز بنایا اس میں پٹرول کی روح پھونک دی جس سے وہ حرکت کرنے لگا۔ مگر ہوائی جہاز میں کوئی عقل و شعور نہیں یہ حیات نہیں کہلائے گی اس سے زیادہ حیات تو ہم میں ہے وہ ہمارا بنایا ہوا ہے خود اس میں کوئی جان یا علم و ادراک نہیں اور حق تعالیٰ جس کو بنائے ہیں اس میں شعور علم و ادراک بھی دیتے ہیں۔ تو اصل بنانے والے اللہ ہیں اور ہم نقل محض کرتے ہیں اور وہ بھی شکل کی ہم تصویر بناتے ہیں، صورت نہیں بنا سکتے صورت بناتے ہیں تو اس میں حقیقت نہیں ڈال سکتے تو اصل ہیں یہ کمال اللہ کا ہے۔

بہر حال اس کی صفات بھی بے مثل۔ اس کا کوئی ہمسر اور شریک نہیں۔

قل ھو اللہ احد ○ اللہ الصمد ○ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ○

فرماتے ہیں حق تعالیٰ کہ دو کہ وہ ایک ہے اور ایک کے معنی یہ نہیں کہ ایک تو دوسرا ہے ایسے تو ہم بھی ہیں اس لئے کہ ہم اپنی ذات میں ایک ہی ہیں اور ہمارے اندر تو کوئی دوسرا نہیں احد کے معنی ایک کے نہیں یکتا کے ہیں۔ اس کی کوئی مثال اور نظیر نہیں بے مثال اور بے ضد ہے۔ کوئی اس کا کفو نہیں کوئی شریک نہیں اللہ الصمد اس کی شان یہ ہے کہ وہ صمد ہے۔ صمد اسے کہتے ہیں کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں۔ بندہ صمد نہیں ہو سکتا اس لئے کہ اسے ہر ہر چیز میں اللہ کی احتیاج ہے، زندہ رہنے میں کھانے میں ارادہ کرنے میں اس کا محتاج ہے دیکھنے میں محتاج بینائی نہ دے تو دیکھیں کیسے؟ تو مہد سے لے کر لحد تک پیدائش سے لے کر موت تک ہر قدم پر اللہ کے محتاج ہیں اور وہ کسی ذرے کا بھی محتاج نہیں نہ انسان کا نہ کائنات کا۔ وہ چاہے تو جہاں بنادے۔ چاہے تو انہیں مٹادے تو صمد اسے کہتے ہیں کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں اور وہ از خود موجود ہو کسی کے دیے سے اس کا وجود نہ ہو تو فرمایا لم یلد وہ پیدا نہیں ہوا کہ اس کے ماں باپ ہوں ولم یولد نہ اس سے کوئی پیدا کیا گیا کہ اس کی کوئی اولاد ہو جائے اس لئے کہ اولاد ماں باپ

باقی صفحہ ۱۸ پر

مولانا محمد شریف جالندھری

وہ تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ناممکن العمل کام بھی حسن تدبیر سے کر گذرتے تھے

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور

مشہور مسلم لیگی راہنما چوہدری ظہور الٰہی گجراتی کو جب قتل کیا گیا تو مولانا مرحوم نے چوہدری صاحب کے صاحبزادے چوہدری شجاعت حسین کو تعزیت کا خط لکھا، جس پر ۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء کی تاریخ درج ہے۔ مولانا نے لکھا: بندہ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا جنرل سیکرٹری ہے۔ چوہدری صاحب مرحوم ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے ہیرو تھے۔۔ لاہور مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کی میٹنگ شیرانوالہ گیٹ میں حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کی صدارت میں ہو رہی تھی کہ اطلاع ملی کہ کھاریاں سے آگے ڈنگہ نامی گاؤں میں شر پسند جیسا ایس پی گجرات نے مرزائیوں کی حمایت میں گولی چلا کر دو مسلمانوں کو شہید کر دیا ہے۔ چوہدری صاحب نے فرمایا کہ بہت سی باتیں غلط اُڑ جاتی ہیں اس واقعہ کی وہاں جا کر مکمل تحقیق کرنی چاہیے۔ بندہ تب مرکزی مجلس عمل کا نائب ناظم اعلیٰ تھا۔

ہاؤس میں چوہدری صاحب کے جواب میں خاموشی رہی۔ کسی نے مثبت جواب نہ دیا۔ بندہ نے اٹھ کر کہا کہ میں صبح کی نماز کے بعد خود جا کر تحقیق کر آؤں گا۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ آپ نے وہ علاقہ دیکھا ہے۔ میں نے نفی میں جواب دیا۔

فرمایا کہ آپ یہ کام نہ کر سکیں گے۔ پہاڑی علاقہ ہے اور راستے دشوار گذار ہیں۔ اس پر نوابزادہ نصر اللہ خاں نے جواب دیا کہ اگر یہ نہیں جا سکتے تو پھر اس ہاؤس میں کوئی نہیں جا سکتا۔ فیصلہ ہوا کہ میں جاؤں اور پرسوں سرگودھا مجلس عمل کے اجلاس میں مکمل رپورٹ پیش کروں۔ بندہ نے صبح کی نماز کھاریاں پڑھی۔ اور جمعہ ڈنگہ نامی گاؤں میں ادا کیا۔ یہی گاؤں تھا۔ جہاں قادیانیوں کو خوش کرنے کے لئے پولیس نے خونریزی کی تھی۔ دو آدمی شریف جیسے کی گولی سے شہید ہوئے دونوں نوجوان تھے۔ ایک کے ورثہ میں اس کی بیوہ اور بہن اور دوسرے کے ورثا میں اس کی بیوہ اور تین بچے تھے۔ چوہدری صاحب نے اعلان کیا کہ جس شہید کے دو ورثا تھے انہیں دو صد روپیہ تادم زیست ادا کرتا رہوں گا اور جس کے چار ورثا تھے انہیں تین صد روپیہ" گذشتہ برس جب گورنمنٹ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا تو چوہدری صاحب نے ان کا وظیفہ دوچند کر دیا

آگے اور بھی کئی ایک واقعات اور باتیں درج ہیں غرضیکہ اتنی بات معلوم ہوئی کہ مولانا مرحوم تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ناممکن العمل کام بھی برضا و رغبت فرمایا کرتے تھے اور پورے ملک کے رضاکاروں سے رابطہ رکھتے تھے اور کارکنوں کی تکلیف میں برابر کے حصہ دار بنتے تھے۔ انہی جیسے اکابرین کی محنت سے تحریک کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۸۴ء قادیانیوں نے ایک مرتبہ پھر حماقت سے کام لیتے ہوئے مجاہد ختم نبوت مولانا محمد اسلم قریشی کو ۷ افروری ۱۹۸۳ء میں سیالکوٹ سے دن دہاڑے اغوا کر لیا (جن کا تاحال کوئی پتہ نہیں چلا) تو مولانا مرحوم تڑپ اٹھے اور مولانا اسلم قریشی کی بازیابی کے لئے بھرپور محنت کی۔ مختلف مکاتب فکر کے راہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے تحریک کی بنا اٹھائی۔ تحریک شدت پکڑتی جا رہی تھی۔ یہ موقع بے حد نازک تھا کیوں کہ مارشل لا کے دور میں کسی تحریک کا کامیاب ہونا بڑا مشکل کام ہوتا ہے۔

قادیانی اس کوشش میں تھے کہ تحریک میں مسلمانوں کو حکومت سے ٹکرا دیا جائے۔ جس سے تحریک اور حکومت دونوں ختم ہو جاتیں۔ تصادم کے بادل سر پہ منڈلا رہے تھے۔ اس موقع پر مولانا مرحوم کی دور رس نگاہوں نے حالات کی نزاکت کو بھانپ لیا اور جماعت کے جوشیلے اور نوجوان خون کے علی الرغم صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق سے سابق وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات راجہ محمد ظفر الحق کی وساطت سے ملاقات کی اور انہیں مسلمانوں کے جذبات اور احساسات سے باخبر کیا اور حالات کی نزاکت کا احساس دلایا۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے مولانا مرحوم کی گفتگو کو ٹھنڈے دل سے سنا اور اطمینان دلایا کہ میں عنقریب ایک آرڈی ننس کا اعلان کرنے والا ہوں۔ چنانچہ ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کی شام کو صدر مملکت نے آئین پاکستان میں ترمیم

کرتے ہوئے ایک آرڈی نینس کا اعلان کیا۔ اور مرزائیوں کو اسلامی اصطلاحات استعمال کرنے سے روک دیا گیا۔ اس طرح خداوند قدوس نے اپنے ایک مخلص بندے کی لاج رکھ لی اور ملت اسلامیہ کو ایک شدید خطرے سے محفوظ کر لیا۔ مولانا مرحوم اس لحاظ سے بہت خوش قسمت قائد تھے کہ ان کی نظامت اعلیٰ کے دونوں ادوار میں پروردگار عالم نے سلامتی پاکستان کو سرخرو فرمایا اور مجلس کو نازک حالات سے دوچار ہونے سے محفوظ فرمایا مولانا مرحوم نے اپنے نظریات اور اصول و ضوابط پر کبھی سودے بازی نہیں کی۔

ماتحت حضرات سے شفقت اور محبت کا برتاؤ۔ اکابر کے ساتھ ان کا برتاؤ خوردانہ ہوتا تھا۔ گفتگو کرتے وقت یوں محسوس ہوتا کہ بول تک نہیں سکتے لیکن اپنی رائے پیش فرماتے حاضرین عش عش کر اٹھتے اور آپ کی رائے کے مطابق اکثر و بیشتر فیصلہ کرنا پڑتا۔ ایسے اشخاص بہت کم ملیں گے جو اکابر و اصاغر کے ساتھ نیاز مندانہ طریقہ سے پیش آئیں مولانا کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ ہمیشہ دوسروں کو بڑا بنانے کی کوشش کرتے۔ بسا اوقات یوں بھی دیکھنے میں آیا کہ ہم جیسے رضاکاروں نے کسی کانفرنس یا اجتماع سے خطاب کیا۔ تقریر اچھی لگی تو بہت زبردست داد دیتے۔ بندہ نے ان کے ماتحت تقریباً دس سال تک جماعتی کام کیا ہے۔ غلطیاں بھی ہوئیں لیکن سنت نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیمات کے مطابق ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیا۔ بندہ کو یاد پڑتا ہے کہ جب مجھے مبلغ بنا کر رحیم یار خاں بھیجا۔ رحیم یار خاں کے احباب کو بندہ کے متعلق ایسے تعریفی کلمات کہے اور لکھے کہ سنتے ہی سر جھک گیا در حقیقت یہ انداز انہوں نے اپنے تائین شاہ جیؒ، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، مولانا جالندھریؒ سے ورثہ میں لیا۔ ایک مرتبہ مرزائیوں کے اخبار "الفضل" ربوہ میں مرزائی سربراہ مرزا طاہر احمد کا ایک بیان چھپا جس میں کہا گیا کہ ارتداد کی شرعی سزا سزائے موت نہیں تو مولانا نے اس ناچیز کو حکم فرمایا کہ اس مضمون کا جواب

باقی صد ۲۶ پر

گلدستہ ختم نبوت

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي ؟

محمد ارشد اعوان

(میری سنتوں پر عمل کرو)

سنت:۔ جب بھی سو کر اٹھیں تو مسواک کریں۔ (ابو داؤد)

سنت:۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اندر پہلے بایاں پاؤں رکھیں۔ (ابن ماجہ)

سنت:۔ رفع حاجت کے وقت چہرہ قبلہ کی طرف نہ کریں۔ (ترمذی)

سنت:۔ تحیۃ الوضو کے وقت اپنے گناہوں کی معافی مانگنا (احمد)

سنت:۔ ہر نماز کیلئے باوضو ہو کر گھر سے چلیں (بخاری)

سنت:۔ اذان اور تکبیر کے درمیان دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔ (ترمذی)

سنت:۔ ہمیشہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا اہتمام رکھیں۔ (سنت)

سنت:۔ نماز فجر سے فارغ ہو کر اشراق تک ذکر الٰہی میں رہنا۔ (ترمذی)

سنت:۔ اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانا۔ (ابو داؤد)

سنت:۔ کھانا کھانے کے درمیان کوئی آجائے تو اصلاح کرنا۔ (ابن ماجہ)

سنت:۔ دائیں ہاتھ سے پانی پئیں۔ کیونکہ بائیں سے شیطان پیتا ہے۔ (مسلم)

حضرت امام غزالیؒ کے ارشادات

(۱) توکل کے معنی یہ نہیں کہ حصول معاش کی کوشش یا تدبیر ترک کی جائے کیونکہ یہ شریعت میں سراسر حرام ہے

(۲) فقیر کو صدقہ دے کر احسان نہ جتلا بلکہ اس کے قبول کرنے کا خود احسان مند ہو۔

(۳) جو کام نبیؐ کے حکم کے خلاف ہو اگرچہ بشکل عبادت ہو گناہ ہے۔

(۴) ایمان زبان سے اقرار کرنا دل سے تصدیق کرنا اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

(۵) دنیا ایک مسافر خانہ ہے مسافر کو ہر حالت میں کسی چیز اور جگہ سے دل بستگی نہیں ہونی چاہیے۔

(۶) وہ دعوت سب سے بدتر ہے جس میں امیر بلائے جائیں اور مسکین محروم رکھے جائیں۔

(۷) تنگ دست قرضدار کو مہلت دینا رحمت الٰہی کو جوش میں لاتا ہے۔

(۸) محتاجوں سے مہنگا مال خریدنا احسان ہے اور صدقے سے بہتر ہے۔

(۹) جس کا لباس قیمتی اور باریک ہوگا اس کا دین بھی ضعیف ہوگا۔

(۱۰) تمسخر اکثر قطع دوستی دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔

(محمد عبداللہ معاویہ قصور)

کوئٹہ میں ہفت روزہ ختم نبوت

کوئٹہ میں ہفت روزہ ختم نبوت جناب امیر محمد نگران دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ شارع لیاقت کوئٹہ سے حاصل کریں۔

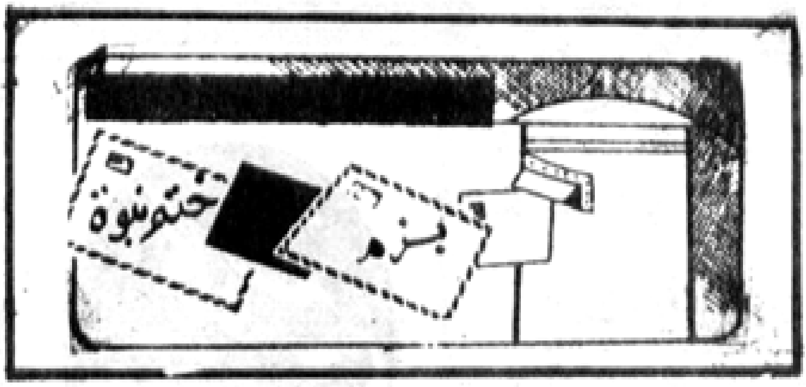

اس بے حرمتی سے خود بچئے اور دوسروں کو بچائیے

موجودہ دور ارتقائی عروج اور سائنس کا دور کہلاتا ہے۔ جہاں انسانی عقل و شعور نے لاکھوں میلوں کی مسافت کو گھنٹوں اور منٹوں پر محیط کر لیا۔ ٹی وی، جہاز۔ راکٹ۔ میزائل اور بم وغیرہ اس دور کی ایجادات ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اس دور میں اخلاقی بے راہ روی فاحشیت بے حسی اور دیگر گناہوں میں کثرت سے اضافہ ہوا ہے۔ دیگر گناہوں کے علاوہ ایک گناہ کی نشاندہی کر کے امت مسلمہ کی توجہ مبذول کرنے کی جسارت کر رہا ہوں، جو لاعلمی کے باعث سرزد ہو رہا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اخبارات بمعہ پوسٹر رسائل اور میگزین کے ذریعہ معلومات اور علم میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مگر وہاں یہ عمل گناہ کا موجب ہو رہا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ صرف کراچی شہر میں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں اخبارات کے پرچے شائع ہوتے ہیں۔ جن میں قرآنی آیات و ترجمے اسمائے ربانی۔ اسماءِ انبیاء و اولیاء اور صحابہؓ و اہلبیتؓ کے ناموں کی نسبت سے رکھے جانے والے نام ان اخبارات میں درج ہوتے ہیں۔ مگر اخبار پڑھے جانے کے بعد ردی میں فروخت کر دیئے جاتے ہیں۔ ردی خریدنے والے پیکٹ اور لفافوں کی شکل میں اشیاءِ صرف جوتے پان، روٹیاں کپڑے دیگر اشیاء پیک کرتے ہیں۔ خریدار گھر پہنچ کر ان اخبارات کے ٹکڑوں کو کوڑا دان میں ڈال دیتے ہیں۔ ردی کاغذ جس پر بسم اللہ، الحمد للہ وغیرہ تحریر ہوتا ہے۔ ہوا میں اڑ کر گلی کوچوں۔ گندے پانی کی نالیوں اور نجس جگہوں پر دیکھے جا سکتے ہیں اس طرح سرزمین پاکستان پر ایک بے حرمتی کا گناہ ہو رہا ہے ڈر ہے کہ کہیں ہمارا یہ عمل ناراضگی خداوند کریم کا باعث نہ بن جائے متعدد مفتیان کرام سے خاکسار نے فتاوے حاصل کئے ہیں۔ جس میں انہوں نے اس گناہ کو کبیرہ قرار دیا ہے میں صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کو بھی متعدد رجسٹریاں ارسال کر چکا ہوں مگر سوائے اس کے کہ قرآنی آیات کو اسلامی طریقے سے محفوظ کرنے کے متعلق چند سطور اخبارات میں لکھنے کے کچھ نہیں ہوا۔ میں امت مسلمہ کے ہر فرد سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنی آخرت سنوارنے اور غیرت ایمانی کے تقاضہ کو پورا کرتے ہوئے۔ حق و صداقت کی آواز کو بلند کریں اگر آپ وارثِ محراب و منبر ہیں۔ تو آپ کی آواز مسجد کے بلند و بالا میناروں سے حق و صداقت بن کر عوام کے ذہنوں اور دلوں میں اس گناہ کے متعلق ہلچل مچا دے۔ اگر آپ قانون ساز ادارے میں یا حکومت کے کسی اور بڑے عہدہ پر فائز ہیں۔ تو یہ آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ کہ جو قانون امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل درآمد کرائیں اگر وکیل ہیں۔ تو عظمت خداوندی کیلئے قانون کے دروازے پر دستک دیں۔ اگر طالب علم

ملک منظور الٰہی بنام گورنر پنجاب

محترم جناب مخدوم سجاد حسین قریشی صاحب گورنر پنجاب پاکستان فورٹ آف اسلام لاہور۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عرض ہے کہ قادیانی مرتد اپنے رسالوں کے ذریعہ خود کو کھلم کھلا مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور اپنا مذہب اسلام CLAIM کرتے ہیں کہ اس طرح آئین پاکستان۔ پاکستان اور پاکستان کے قانون یعنی مقدس صدارتی آرڈیننس نمبر ۲۰ مورخہ ۱۹۸۴-۴-۲۶ کی صریحاً بغاوت۔ قانون شکنی اور توہین کرتے ہیں اور خود کو مسلمان ظاہر کر کے اور اپنے مذہب کو اسلام SHOW کر کے مسلمانوں کو مرتد بنانے کی تبلیغ کرتے ہیں لیکن ہماری اسلامی حکومت پاکستان فورٹ آف اسلام قادیانی مرتدوں کو بغاوت پاکستان آئین پاکستان اور صدارتی آرڈیننس کی توہین اور قانون شکنی پر قرار واقعی سزا دینے کی بجائے اپنے وقار اور عزت کو تباہ ہوتے ہوئے دیکھ کر بھی اپنی غیرت ایمانی اور حمیت کو حرکت میں نہیں لاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہماری حکومت دعوے تو اسلام، اسلام کے کرتی ہے اور کہتی ہے کہ پاکستان اسلام کا قلعہ ہے۔ مگر حقیقتاً قادیانی ارتداد اور تبلیغ کفر میں قادیانی مرتدوں کی مدد کرتی ہے اور اسلام کے نام اور اسلام کے لئے بنائے ہوئے پاکستان میں اسلام کو ختم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ہم اس کو ہرگز ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر ہماری حکومت کو واقعی اسلام سے ہمدردی ہے۔ تو تحریک جدید ربوہ کو ہمیشہ کے لئے بند کیا جائے۔ اس کے ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر کو سزا دی جائے۔ ضیاء الاسلام پریس فوراً ضبط کر کے اسلام آباد سے جایا جائے۔ ورنہ حکومت کو اپنا استعفیٰ دے دیا جائے تاکہ آپ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ جائیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب آخری نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے راضی ہوں۔ ناخوش نہ ہوں۔ آمین ثم آمین۔

منظور الٰہی ملک رکن شوریٰ مجلس تحفظ ختم نبوت

سیالکوٹ پاکستان۔

ہیں۔ تو دوستوں اور بزرگوں سے اس مسئلہ پر درخواست کریں۔ اگر آپ دو کا غذار ہیں۔ تو اخباری ردی میں یا ایسا ُ صرف پیک نہ کریں۔ صارف ہیں۔ تو کوئی بھی چیز جو اخبار کا غذ میں پیک ہو نہ خریدیں۔ حکومت کو چاہیے کہ اخبار ردی کو ٹیکسوں کی مد میں وصول کرنے کے انتظامات کرے۔ اخبارات کے دفاتر سے پوری قیمت ادا کر کے اخبارات اٹھوائے۔ جو بچ گئے ہیں انہیں گتہ سازی میں استعمال کرے۔ یقین کریں۔ کہ یہود و نصاریٰ یہی چاہتے ہیں۔ کہ مسلمان بے ادبی کے گناہ کے مرتکب ہو کر انعاماتِ خداوندی سے محروم رہیں۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر پاک سرزمین کو اس گناہ سے نجات مل گئی۔ تو اللہ تبارک و تعالیٰ سے کچھ بعید نہیں۔ کہ وہ اپنی رحمتوں کے دروازے پاکستان پر کھول دے اور آخرت میں تو یہ عمل ضرور بالضرور ذریعہ نجات ثابت ہوگا اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو عمل خیر کی توفیق عطا فرمائے۔

غلام حسین گبول کراچی۔

بہت ہی اچھا رسالہ ہے

بشیر احمد شیخ - لیہ

میں رسالہ ختم نبوت کا مستقل خریدار ہوں۔ اور جتنا زیر مطالعہ رکھتا ہوں۔ بہت ہی اچھا رسالہ ہے۔ امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کی محنتوں کو ضائع نہیں کریں گے۔ ضرور آخر ایک دن قادیانی راہ راست پر آجائیں گے یا اللہ اپنی قدرت سے انہیں نیست و نابود کر دیں گے۔ دعا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ توفیق دے تاکہ آپ انہیں راہ راست پر لانے کے لئے کامیاب ہو جائیں۔ میں بھی اکثر ان مرزائیوں کو یہ رسالہ پڑھنے کے لئے دیتا رہتا ہوں اور یہ رسالہ ہر وقت میری میز پر رہتا ہے تاکہ ہر کوئی پڑھے اور اپنی عقل کے مطابق ان کی اصلیت سے آگاہ ہو۔ آپ میرے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کے صدقے میں مجھے مرتے دم تک ایمان پر قائم رکھے اور آخرت میں بھی مجھے شرمندہ نہ کرے۔ آمین ثم آمین۔

جدید دور کا معیاری جریدہ

عبدالمجید انور۔ نمائندہ جنگ ٹریننگ

ہفت روزہ "ختم نبوت" کراچی کے تین شمارے نظر سے گزرے۔ پرچے کی گیٹ اپ اور معیار دیکھ کر دلی مسرت ہوئی قادیانیت کے تعاقب، باطل کی سرکوبی اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی خاطر جدید دور کے تحفظ کی خاطر جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ایک معیاری جریدہ بنانے پر میری طرف سے دلی مبارکباد قبول فرمائیے۔ اللہ کریم ہفت روزہ "ختم نبوت" کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور صحافتی میدان میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔ آمین!

●●●

فہرست کتب مطبوعات عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت

ردِ قادیانیت پر، معلومات افزاء، ایمان پرور، جہادِ آفریں، حقائق افروز کتب

نمبر	کتاب	زبان	مصنف	قیمت
۱	قادیانی مذہب۔	اردو	پروفیسر الیاس برنی	۶۰/
۲	رئیس قادیان۔	〃	مولانا رفیق دلاوری	۲۵/
۳	خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم۔	〃	السید انور شاہ کشمیریؒ	۱۶/
۴	تحریک ختم نبوت۔	〃	شورش کاشمیری	۱۵/
۵	اسلام اور قادیانیت۔	〃	مولانا عبدالغنی	۱۸/
۶	قادیانی کیوں مسلمان نہیں؟	〃	مولانا منظور نعمانی	۵/
۷	موقف ملت اسلامیہ۔	عربی	قومی اسمبلی ۷۴ء میں مجلس کی عرضداشت	۱۰/
۸	موقف	انگریزی	〃	۱۰/
۹	قادیانی موومنٹ۔	〃	ڈاکٹر لوبا	۴/
۱۰	ہدیۃ المہدیین۔	عربی	مولانا مفتی محمد شفیع	۴/
۱۱	التصریح۔	〃	السید انور شاہ کشمیریؒ	۳۰/
۱۲	نزول مسیح۔	اردو	مولانا محمد یوسف لدھیانوی	مفت۔ ڈاک کے ایک
۱۳	المہدی والمسیح۔	〃	〃	ایک روپے کے
۱۴	توہین کلمہ۔	〃	〃	ٹکٹ ارسال کریں
۱۵	الہامی گرگٹ۔	〃	〃	〃
۱۶	قادیانی جنازہ۔	〃	〃	〃
۱۷	مرزائی نامہ۔	〃	مولانا مرتضیٰ خان میکش	۵/
۱۸	قادیانی عقائد۔	〃	مولانا تاج محمود	مفت ایک روپے کے
۱۹	حضرت مسیح علیہ السلام مرزا قادیانی کی نظر میں۔		مولانا لال حسین اختر	ڈاک ٹکٹ ارسال
۲۰	ختم نبوت اور بزرگان امت۔	〃	〃	کریں۔

مجلس چونکہ ایک تبلیغی ادارہ ہے اس لئے کتابوں پر صرف لاگت وصول کی جاتی ہے اس لئے کمیشن نہیں ملے گا۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوۃ حضوری باغ روڈ ملتان فون: ۴۱۳۳۸

واپڈا کے قادیانی کا ملکی خزانے پر

زبردست ڈاکہ

حکومت خاموش کیوں ہے؟

آج کل حکومت کے کارندے بڑے بڑے غبن فراڈ کو پکڑ رہے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ غبن کرنے والے سارے کے سارے قادیانی ہوتے ہیں۔ ہمیں تسلیم ہے کہ ان میں مسلمان بھی ہیں لیکن قادیانی جس انداز میں ملکی دولت کا صفایا ایک منظم طریقہ پر کر رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ٹولہ ملک کی معیشت کو نقصان پہنچا کر دوہرا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ ایک طرف یہ لوگ اپنی جیب بھر رہے ہیں دوسری طرف ملک کی معیشت تباہ کر کے ملک سے انتقام لے رہے ہیں۔

ہم وقتاً فوقتاً اس قسم کی کیسوں کی نشاندہی کرتے ہیں لیکن ہمیں حیرت ہے کہ حکومت اس مسئلے پر کچھ زیادہ ہی نرم پالیسی اپنائے رکھتی ہے۔

آئیے۔ اب "واپڈا" کے محکمے کا پوسٹ مارٹم کرتے ہیں کہ قادیانی ٹولہ کس طرح اندر ہی اندر گھسا ہوا ہے ملکی خزانہ پر نہ صرف ہاتھ صاف کر رہا ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ ملکی خزانہ پر زبردست ڈاکہ ڈال رہا ہے خود بھی کھا رہا ہے اور دوسرے قادیانیوں کو بھی کھلا رہا ہے۔ واپڈا میں ایک نہایت اہم شعبہ (کیمیکل) کا سربراہ میاں بشیر قادیانی کا حال ایک راز دان کی رپورٹ میں پڑھیں:

میاں بشیر احمد قادیانی عرصہ دراز سے واپڈا ہاؤس لاہور میں ایک انتہائی اہم شعبہ (کیمیکل) کا سربراہ ہے اور ہر ناجائز کام میں آگے آگے ہے۔ پچھلے دنوں جناب خواجہ داؤد صاحب جنرل منیجر (تھرمل) واپڈا نے ایک دانشمندانہ اقدام اٹھایا اور میاں بشیر احمد قادیانی کی جانبداری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سے کچھ اختیارات واپس لے لیے تاہم ابھی تک وہ قادیانیت پروری کے لئے روایات کو نظر انداز کرتا آرہا ہے۔

میاں بشیر قادیانی نے پورے ملک میں واپڈا کے شعبہ کیمیکل میں قادیانیوں کی بھرمار کر رکھی ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ واپڈا کے شعبہ کیمیکل میں کل جونیئر کیمسٹ (کیمیکل) کے افسران تقریباً بیس ہیں جن میں سے چار افسران قادیانی ہیں۔ ان افسران میں سے دو قادیانی لڑکیاں ہیں۔

علاوہ ازیں کچھ مرزائی واپڈا سے بھاگ کر سعودی عرب میں غیر قانونی طور پر گئے ہوئے تھے جب سے سعودی حکومت کو پتہ چلا کہ یہ مرزائی ہیں تو سعودی حکومت نے چوبیس گھنٹے کے نوٹس پر انہیں نکال باہر کیا۔

باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ میاں بشیر احمد قادیانی ان مرزائیوں کو اپنے سیکشن میں دوبارہ ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

جانے ذرائع کے مطابق میاں بشیر احمد قادیانی اپنے ایک عزیز مبارک احمد قادیانی کو فیصل آباد پاور ہاؤس میں دوبارہ حاضری پر لینے کے لئے راہ ہموار کر رہا ہے جب کہ مبارک احمد قادیانی دو سال پہلے استعفیٰ دیئے بغیر واپڈا سے فرار ہو کر سعودی عرب چلا گیا تھا۔ (اس کو دوبارہ ایڈجسٹ کیا جا رہا ہے) میاں بشیر احمد قادیانی ڈائریکٹر کیمیکل نے اپنی ملی بھگت سے اسے ابھی تک نوکری سے ٹرمینیٹ نہیں کیا جو کہ قانون شکنی ہے۔

میاں بشیر قادیانی کی یہ پالیسی ہے کہ اس نے تقریباً ہر پاور ہاؤس میں ایک دو افسر قادیانی لگائے رکھے ہیں جو کہ اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں مسلمانوں کو اپنے باطل مذہب کی تبلیغ کرتے ہیں۔ ان کے احساسات و جذبات کو مجروح کرتے ہیں جس کی ایک مثال یہ ہے کہ ملتان پاور ہاؤس واپڈا کے کیمیکل سیکشن کے ایک قادیانی نصر احمد علی جونیئر کیمسٹ نے اپنے دو دیگر قادیانی دوست محمود احمد شمس جو کہ ٹیکسلا کیمیکل کمپلکس میں کام کرتا ہے جب وہ ملتان پاور ہاؤس آیا تو اپنے سینہ پر کلمہ کا بیج لگایا ہوا تھا۔ وہاں کے اعتراض پر احمد علی قادیانی نے غنڈہ گردی کرتے ہوئے کہا کہ جاؤ پولیس کو بلاؤ ہم مسلمان ہیں قریب تھا کہ وہاں گڑبڑ ہو جاتی ملتان پاور ہاؤس کی انتظامیہ جو بڑی معاملہ فہم ہے انتہائی سمجھداری سے کام لیتے ہوئے حالات کو قابو میں رکھا اور مسلمانوں کی طرف سے دی گئی درخواست کو جنرل منیجر تھرمل جناب خواجہ داؤد صاحب کی طرف بھیجا۔ جنرل منیجر کی ہدایت پر ان دو قادیانیوں کے خلاف مقدمہ درج کروایا جو آج کل زیر سماعت ہے۔

ایک اور انتہائی توجہ طلب امر یہ ہے کہ واپڈا کے کیمیکل سیکشن میں تقریباً ٪۲۰ افسران قادیانی کیوں ہیں جب کہ واپڈا رولز میں تمام اقلیتوں کا کوٹہ صرف ٪۶ ہے کیمیکل سیکشن میں قادیانی افسران کے علاوہ اور بھی کئی عہدوں پر قادیانی موجود ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اس شعبہ کا سربراہ میاں بشیر احمد

قادیانی ہے جس کی وجہ سے بغیر کسی ایڈورٹائزمنٹ کے مسلمانوں کی حق تلفی کرتے ہوئے قادیانیوں کو دھڑا دھڑ تعینات کیا جا رہا ہے۔ سینکڑوں مسلمان نوجوان ایم ایس سی کیمسٹری کی ڈگریاں ہونے کے باوجود بے روزگار ہیں اور کسی مسلمان کو اس شعبہ میں جگہ دی بھی جاتی ہے تو سکیل ۱۳ میں۔ جب کہ قادیانیوں کو ڈائریکٹ سکیل ۱۷ کا افسر لیا جاتا ہے۔

میاں بشیر احمد قادیانیت پروری میں اس قدر آگے نکل گیا ہے کہ کیمیکل سیکشن میں ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کا کوٹہ ختم ہو چکا تھا لیکن اس کے باوجود ایک قادیانی طاہر احمد کو ارکوٹڑ پر فیصل آباد میں جونیئر کیمسٹ دیکیل ۱۷ کا افسر تعینات کیا گیا جو کہ سراسر رولز کی خلاف ورزی ہے۔

اس بات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ اتنے ہی تعلیم یافتہ اور تجربہ کار مسلمان سکیل ۱۴ میں کام کر رہے ہیں انہیں ترقی نہیں دی گئی اور نظر انداز کر کے قادیانیوں کو بھرتی کیا جا رہا ہے۔

میاں بشیر احمد کی ان بے قاعدگیوں کی نشاندہی پاکستان ہائیڈرو الیکٹرک سنٹرل لیبر یونین کے جنرل سیکرٹری خورشید احمد صاحب نے ایک لیٹر نمبر ۶۳۱۹ مورخہ ۱۹۸۶-۳-۱۹ء کو جنرل منیجر (تھرمل) واپڈا کے نام لکھ کر بھی کی ہے۔

میاں بشیر قادیانی نے ملک کا خزانہ اپنی جماعت کو لٹانے کا طریقہ یہ بھی اپنایا ہوا ہے کہ وہ ان کو سال میں تین چار مرتبہ مختلف پاور سٹیشنوں میں ٹرانسفر کر کے پھر اسی مقام پر لے آتا ہے جہاں ان کا گھر ہوتا ہے اور ہزاروں کے حساب سے ان کو ٹی اے / ڈی اے دلواتا ہے۔ اگر ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے تو اس سے بھی سنگین قسم کی بے قاعدگیاں اور دھاندلیاں منظر عام پر آ جائیں گی۔ ملکی خزانے کو لوٹنے کا طریقہ کار یہ ہے۔

پورے واپڈا کے شعبہ کیمیکل میں کروڑوں روپے کے کیمیکلز خریدے جاتے ہیں جن کا کنٹریکٹ میاں

باقی صفحہ ۲۶ پر

قادیانیوں پر اب عذاب کا وقت شروع ہو چکا ہے

ساہیوال اور سکھر میں قادیانیوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔ اس سے قادیانی لیڈروں کی اکڑفوں کا طلسم بری طرح پاش پاش ہوا ہے اور عام قادیانی اس صورتحال سے بہت پریشان ہیں۔ پہلے تو قادیانی لیڈر انگریزوں کے بل بوتے پر اپنی فتح کی پیشگوئیاں پوری کرا لیتے تھے، پاکستان بننے کے بعد بھی کافی عرصہ تک انگریزوں کے چاپلوس گروہ کا جب تک دور دورہ رہا قادیانیوں کو ہر طرح کی جائز ناجائز SUPPORT مل جاتی تھی قادیانی لیڈر اسے خدائی امداد اور مرزا جی کے سچائی کا ثبوت ٹھہراتے تھے۔ لیکن انگریز بھی چلے گئے اور ان کا چاپلوس اور پروردہ گروہ بھی جوں جوں ختم ہو رہا ہے۔ قادیانی گروہ کی "خدائی مدد" اور مرزا جی کی "سچائی" کا طلسم بھی آئے دن چور ہو رہا ہے ہیں ٹوٹتا رہتا ہے۔

آج کل سکھر اور ساہیوال میں قادیانیوں کی عبرتناک رسوائی اور سزاؤں کے بعد قادیانیوں کے ڈگمگاتے قدموں کے نیچے سے پھر زمین نکل ہوئی ہے لیکن ان کے لیڈر اپنے پیر مرشد مرزا جی کے قدموں پر چلتے ہوئے، تاویلوں، پیغامات جلسوں، اندرون خانہ تقریروں کے ذریعہ انہیں باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اللہ کے رسولوں پر ایمان لانے والوں پر آزمائشیں آتی ہیں۔ تقریروں، خطبوں، عبادتگاہوں میں وعظ ہو رہے ہیں کہ تم لوگ اپنے ایمان میں سست ہو گئے ہو۔ اس لئے یہ مصیبتیں آ رہی ہیں بڑھ چڑھ کر چندہ دو۔ چندے بڑھا کر دو۔ پہلے سے دگنی چوگنی رقم دو تاکہ اللہ کی رحمتیں تم پر جلد نازل ہوں اور حکومت تمہارے ہاتھ آئے، اور موجودہ "ظالم حکومتیں" ختم ہوں۔

قادیانی عبادت گاہوں میں گڑگڑا کر درج ذیل قرآنی آیات بلند آواز سے کئی کئی دفعہ پڑھتے ہیں اور سب قادیانی پیچھے دہراتے اور روتے ہیں۔

۱۔ ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان آمنوا بربکم فآمنا۔

۲۔ ربنا آتنا ما وعدتنا علی رسلک۔

۳۔ ربنا .... واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکافرین ٥

قادیانی لیڈر جو ہر حلقے اور علاقے میں اپنے گروہ کو اس طرح کی ہدایات دے رہے ہیں انہیں خدا سے ڈرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت ڈھیل دی ہے لیکن اب عذاب کا وقت شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے پہلے انگریز کے دور میں بھی بہت فتور مچایا۔ نبی کریم کے مقابل پر ایک متنبی کھڑا کیا۔ امت محمدیہ کے مقابل پر "جماعت احمدیہ" قائم کی۔ مگر اللہ نے ڈھیل دی۔ اے قادیانیو! تم لوگوں نے رجوع نہیں کیا۔ تو انگریز رخصت کی بناء پر کو تم سے چھین لی گئی یہ پہلا تازیانہ تھا۔ مگر کچھ ہی عرصہ بعد پاکستان میں "دیسی انگریزوں" کی مدد سے پھر امت محمدیہ میں فتور اور ارتداد کا چکر چلانا شروع کیا۔ افسران کی مدد سے اپنی کامیابی کو اللہ کی طرف سے قادیانیوں کی فتح قرار دینا شروع کیا۔ سیدھے سادھے لوگوں کو ان کامیابیوں کے بل بوتے پر

عنقریب حکومت اور اقتدار کی بشارتیں دیکر ان سے تبلیغ اسلام کے نام پر جائدادیں اور رقمیں بٹورنا اور سمیٹنا شروع کر دیں۔ حالانکہ اس رقم سے تبلیغ اسلام نہیں بلکہ تفریق بین المسلمین کا کام ہوتا ہے۔ اور اپنے خاندان اور کاسہ لیسوں کے لئے قصر اور محلات تعمیر کئے جاتے ہیں اور یورپ امریکہ میں سیر و سیاحت اور عیاشیاں کی جاتی ہیں۔ نام نہاد اہل بیت کے لئے لندن، پیرس اور دیگر بیرونی ممالک میں جائدادیں خریدی جاتی ہیں۔ عام قادیانی کو سوچنا چاہئے کہ ربوہ میں خلیفہ اور اس کے خاندان کی جاگیروں، قصر خلافت کراچی، پنڈی اور دیگر شہروں کے محلات میں اس کا کیا حصہ ہے۔ آج کل ساہیوال اور

کاش کہ قادیانی حضرات رائل فیملی کی خود غرضانہ پالیسیوں کو سمجھیں!

سکھر میں پھانسی پانے والے قادیانیوں جنہوں نے مرزائی خلیفہ اور مقامی قیادت کے اکسانے پر اپنے انجام کا خیال کرتے ہوئے ان کی طرف سے دیئے گئے اس اعتماد پر کہ تم مسلمانوں کو قتل کرو ہم تمہیں چھڑا لیں گے، مسلمانوں پر بموں اور گنوں سے حملہ کیا اور نہتے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی، جب وہ رنگے ہاتھوں دھرلئے گئے اور اپنے انجام کو پہنچنے والے ہیں تو اب ان کا کوئی پرسان حال نہیں حالانکہ کسی کے آٹھ بچے ہیں کسی کے بوڑھے والدین چھوٹے بہن بھائی ہیں اور جیل سے انہوں نے خلیفہ جی کو پریشانی بھرے خطوط لکھے ہیں ــــ لیکن قادیانی لیڈر جگہ جگہ اپنی ندروں نماز تقریروں میں قادیانیوں کو یہ کہہ کر تسلیاں دے رہے ہیں کہ سزا پانے والوں نے خلیفہ جی کو لکھا ہے کہ ہم آپ پر قربان۔ اگرچہ ہمارے والدین اور بچے بے سہارا ہو گئے ہیں لیکن ہم اس قربانی پر بڑے خوش ہیں۔ وغیرہ وغیرہ لیکن مجمع میں اور قادیانیوں کے ہر اجتماع میں آج کل سب کی رنگت اڑی اڑی نظر آتی ہے سب کے چہروں پر وحشت اور خوف دکھائی دیتا ہے پھر جب کوئی لیڈر دعاؤں اور چندوں کے لئے اپیل کرتا ہے۔ تو سب جس طرح بلک بلک کر روتے اور چیختے ہیں۔ اس سے سزا پانے والے قادیانیوں کی قربانی پر کوئی خوشی ظاہر نہیں ہوتی۔

قادیانیوں کی رنگت آج کل اڑی اڑی نظر آتی ہے،

قادیانیوں کو اس امر پر بھی غور کرنا چاہئے کہ وہ عبادتوں میں جو قرآنی آیات پڑھتے ہیں ان سے تو ان کے عذاب میں مزید اضافہ ہو گا نہ کہ کمی۔ مثال کے طور پر جب وہ کہتے ہیں: ربنا و اٰتنا ما وعدتنا علیٰ رسلك، تو اس میں رسول سے مراد وہ "مرزا جی" کو لیتے ہیں۔ جب کہ یہ حقیقت ہے کہ اس آیت میں رسول کی نسبت مرزا جی کی جانب نہیں۔ نہ ہی اللہ پاک نے قادیانیوں کی زبان سے یہ دعا کہلوائی۔ ظاہر ہے اس آیت سے مراد امت محمدیہ ہی لی جا سکتی ہے تو اس صورت میں دعا تو قادیانیوں پر الٹی پڑے گی۔

اسی طرح .... فانصرنا علی القوم الکافرین پڑھتے ہوئے تم (قادیانی) امت محمدیہ کو نعوذ باللہ "کفرین" تصور کرتے ہو۔ حالانکہ یہ دعا تو امت محمدیہ کے افراد کے حق میں اور ان کے مقابل کفار کے خلاف ہے۔ اس طرح سب دعائیں تمہارے ہی خلاف جائیں گی۔ گویا تم خود اپنے لئے کفار والے عذاب الٰہی کو مزید دعوت دے رہے ہو۔

کاش کہ آپ حضرات اپنے لیڈروں کی خود غرضانہ اور مکارانہ پالیسیوں اور حرکتوں کو سمجھیں۔ ورنہ آپ کو لینے والے باہنماؤں کی جائدادوں اور دولتوں سے تو کوئی حصہ نہ ملے گا ہاں البتہ ان کی ناش غلطیوں کا خمیازہ آپ کو ضرور بھگتنا پڑ جائے گا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ۔

★★

بقیہ: توحید

کے مشابہ ہوتی ہے نمونہ ہوتی ہے اور جب نمونہ بن گیا تو خدائی باقی نہ رہی خدا وہ ہے جس کا کوئی نمونہ نہ ہو مثال نہ ہو۔ وحدہ لاشریک اگر اس کے اولاد ہو جائے تو اس کی مثال پیدا ہو گئی اگر وہ کسی کی اولاد ہے تو وہ مثال ہے دوسرے کی تو یہ بھی خدائی نہیں ہے۔

تو فرمایا لم یلد ولم یولد اس لئے کہ جو پیدا ہوتا ہے وہ اپنے وجود میں اصل کا محتاج ہوتا ہے۔ ہم پیدا ہونے میں اپنے ماں باپ کے محتاج تھے ماں باپ نہ ہوتے تو ہم پیدا نہ ہو سکتے جو وجود میں دوسرے کا محتاج ہو گیا۔ وہ خدا کا کیا ہو گا؟ خدا تو کہتے ہیں اس کو جو ذرہ برابر محتاج نہ ہو غنی مطلق ہو۔

ولم یکن لہ کفوا احد۔ نہ اس کا کوئی برابر ہے۔ نہ اس کا کوئی کفو ہے۔ یعنی اس کی بیوی اور رفیقۂ حیات بھی نہیں ہے۔ تو نہ بیوی نہ اولاد نہ اس کا باپ نہ وہ خود کسی کا باپ تو قل ھو اللہ احد میں توحید بتلائی جو ذات ایسی خالص ہو کہ ذات میں بھی یکتا صفات میں بھی یکتا اس کے ساتھ شریک کرنا کتنی بڑی بدعقلی کی بات ہو گئی تو (یوسف علیہ السلام) نے فرمایا کہ:-

ما کان لنا ان نشرک باللہ من شیء ہمارے لئے یہ زیبا نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں! جو بے مثال ہے اس کا بھلا کوئی شریک اس کے ساتھ اس کو شریک کریں (مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ)

●●●

ذلت و رسوائی قادیانیوں کا مقدر بن چکا ہے!

ایڈیشنل سیشن جج ضیاء الرحمٰن صاحب نے 9 قادیانیوں کی درخواست ضمانت کی اپیل مسترد کر دی ہے جبکہ مزید دو قادیانیوں کو کینٹ مجسٹریٹ کے سامنے کلمہ طیبہ کا بیج لگانے کی وجہ سے گرفتار کر لیا ہے۔ اب تک سرگودھا میں اٹھارہ قادیانی کلمہ طیبہ کی توہین کی پاداش میں گرفتار ہو چکے ہیں۔ لیکن قادیانیوں کو یہ بھولنا نہیں چاہئے کہ اب ذلت اور رسوائی ان کا مقدر بن چکا ہے۔ ان شاء اللہ اب مسلمان بیدار ہو چکے ہیں۔ یاد رہے کہ قادیانیوں کی وکالت سرگودھا کے مشہور مسلمان وکیل کریم داد تارڑ نے کی جسے منہ کی کھانی پڑی جبکہ ختم نبوت کی وکالت شیخ جہانگیر سرور اور پی ڈی ایس جی شاہ صاحب نے کی ہے۔

ملتان

شوریٰ کا اجلاس

رپورٹ: عبدالرحمٰن یعقوب باوا

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی مرکزی شوریٰ کے اکثر اجلاس تو ویسے بھی اہم ترین ہوتے ہیں لیکن امسال جو اجلاس ۱۹ مارچ ۸۶ء کو ملتان میں حضرت امیر مرکزیہ مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی صدارت میں ہوا، انتہائی اہمیت کا حامل تھا۔ اس لیے کہ گذشتہ تین سالوں سے مجلس کی سرگرمیاں وسعت پذیر ہیں۔ بیرونی ملک سے رابطے بڑھے ہیں، مجلس کے مختلف وفود کا افریقہ و یورپ کا تفصیلی دورہ بھی ہوا۔ بیرون ملک سے مبلغین کو بھیجنے کے تقاضے بھی بڑھ رہے ہیں۔ لہٰذا اس اجلاس نے یہ طے کرنا تھا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت بیرون ملک اپنی ذمہ داریوں سے کس طرح عہدہ برآ ہو۔

برطانیہ کا سب سے بڑا مسلمانوں کا دینی مرکز دارالعلوم بری میں گذشتہ سال حضرت مولانا محمد یوسف متالا (جو دارالعلوم کے مہتمم بھی ہیں) کی دعوت پر حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی زیر صدارت علمائے کرام کا اجلاس ہوا تھا جس میں طے کیا گیا تھا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت اپنی بین الاقوامی ذمہ داریاں بھی سنبھالے چنانچہ فیصلہ ہوا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا نام اب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ہوگا۔ چنانچہ اس اجلاس نے اس فیصلے پر بھی غور کرنا تھا۔

حضرت امیر مرکزیہ نے حال ہی میں مجلس کے لیے بیرون ملک سے شوریٰ کے اراکین نامزد کیے تھے۔ ان کو اطلاع دی جا چکی تھی۔ متحدہ عرب امارات سے مولانا محمد ہارون اسلام آبادی مولانا خلیل احمد ہزاروی، برطانیہ سے حضرت مولانا محمد یوسف متالا دامت برکاتہم، اسپین سے راجہ حبیب الرحمٰن، جنوبی افریقہ سے حضرت مولانا محمد ابراہیم میاں، فرانس سے مولانا محمد سعید انگار۔ ان حضرات کو شوریٰ میں لیا گیا۔

بیرون ملک کے اراکین کے بارے میں ابھی طے کرنا باقی تھا کہ کس طرح انہیں ایک جگہ جمع کیا جائے، اس پر مشورے ہو رہے تھے حسنِ اتفاق کہیے یا ہماری خوش قسمتی کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کے محبوب خلیفہ اور برطانیہ کی عظیم اسلامی یونیورسٹی دارالعلوم بری کے مہتمم حضرت مولانا محمد یوسف متالا شوریٰ کے اجلاس سے تقریباً ایک ہفتہ پہلے پاکستان تشریف لے آئے چنانچہ اجلاس میں شرکت کے لیے آپ سے درخواست کی گئی۔ آپ نے شرفِ قبولیت سے نوازا اور اپنے رفیق مولانا محمد بلال ظاہری (مدرس دارالعلوم بری) کے ہمراہ اجلاس میں شرکت فرمائی۔ ساتھ ہی متحدہ عرب امارات کے اراکین شوریٰ میں سے مولانا خلیل احمد ہزاروی کے علاوہ جناب الحاج محمد رفیق صابری اور علامہ اشتیاق حسین عثمانی بھی تشریف لائے۔ قطر سے مولانا محمد اسماعیل رشیدی صاحب کو خصوصی دعوت دی گئی۔ آپ کی شرکت نے اجلاس کی اہمیت کو دوچند کر دیا۔

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ مجلس نے اپنی عالمی ذمہ داریوں کو بھی پورا کرنا ہے۔ اس سلسلے میں مولانا اللہ وسایا صاحب نے گذشتہ سال لندن میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس میں مجلس کے وفود کی شرکت اور برطانیہ میں مجلس کی سرگرمیوں پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔

راقم الحروف نے بین الاقوامی طور پر قادیانیت کے تعاقب، لندن میں مجلس کے دفتر قائم کرنے کے امکانات اور بیرونی دورے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس وقت ہمارا امریکہ، افریقہ، یورپ، ایشیا کے بہت سے ممالک سے رابطہ قائم ہو چکا ہے بنگلہ دیش میں ہمارا پہلے سے دفتر موجود ہے۔ اب وہاں سے بنگلہ زبان میں ہفت روزہ ختم نبوت کی اشاعت شروع ہو چکی ہے۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا دامت برکاتہم نے شوریٰ میں اعلان کیا کہ ان شاء اللہ بہت جلد مجلس کے دفتر کے لیے لندن میں جگہ حاصل کر لی جائے گی۔ ابوظہبی کے اراکین شوریٰ نے بھی بہت سی تجاویز پیش کیں۔ مولانا مفتی احمد الرحمٰن، مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے بھی اپنی اپنی تجاویز رکھیں۔

شوریٰ نے جن اہم امور پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا ان میں خصوصی طور پر لندن میں مجلس کے دفتر کے قیام پر زور دیا۔ اس کے علاوہ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ لندن میں قیام کے بعد عربی اور انگریزی میں "ختم نبوت" کے رسالہ کا اجراء کیا جائے گا چونکہ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا دائرہ کار اندرون ملک سے بڑھ کر بیرون ملک بھی پہنچ گیا ہے۔ اسلئے اراکین نے طے کیا کہ آئندہ سے مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے بجائے اس جماعت کا نام "عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" ہوگا اس سلسلے میں دستور میں ترمیم کرنی ہوگی جس کے لیے جنرل کونسل سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ نائب امیر دوم کے عہدہ کے لیے بھی دستور میں اضافہ کے لیے سفارش کی جائے گی۔ یہ بھی طے پایا کہ امسال بنگلہ دیش، برطانیہ، افریقہ کے فارغ شدہ علماء کو دارالمبلغین میں داخلہ دیا جائے گا۔ جن کی تربیت کے بعد وہ اپنے اپنے ملکوں میں مبلغ مقرر کیے جائیں گے۔

اراکین شوریٰ نے "جمیعۃ العلماء برطانیہ" کو لندن کانفرنس کے موقع پر بھرپور تعاون کرنے پر خراجِ تحسین پیش کیا۔ اسی طرح مجلس کا ایک وفد جو گذشتہ سال متحدہ عرب امارات کے دورہ پر گیا تھا وہاں جمعیۃ اہل سنت للدعوۃ و

باقی صفحہ ۲۶ پر

قادیانی

عرب امارات میں

ڈاکٹر سبطین لکھنوی کے قلم سے

ہفت روزہ اخبار جہاں کراچی کے وقائع نگار خصوصی مقیم عمان جناب مظفر محمد اپنے جریدے کے ۳۰ دسمبر ۸۵ء کے شمارے میں رقمطراز ہیں کہ مسقط سے ۲۷۰ کلومیٹر دور واقع شہر صحارہ میں پاکستان انجینئرنگ کمپنی اور پاکستانی بینک آفیسران بڑے زور شور سے قادیانیت کی تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔ ان پڑھ پاکستانی بھارتی مسلمان ان کا اصل نشانہ ہیں۔ مذکورہ بالا قادیانی آفیسران کے پاس ایسے کیسٹ موجود ہیں جن میں "اسلام اور پاکستان" کے خلاف زہریلا مواد بھرا ہوا ہے ماتحت ملازمین کو یہ کیسٹ سننے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بصورت دیگر نہ سننے والوں کو انتقامی کارروائی کا نشانہ ہونا پڑتا ہے۔ لالچ اور دباؤ قادیانی تبلیغ کے اصل ہتھکنڈے ہیں قادیانی فتنہ ارتداد کی ان کارروائیوں سے مسقط کے مقامی مسلمان بھی باخبر ہو چکے ہیں۔ مسقط کے محب وطن پاکستانی مسلمانوں نے صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق کے علاوہ مرکزی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین سے یہ خصوصی اپیل کی جاتی ہے کہ قادیانی فتنے کو کچلنے کے لیے خصوصی اقدامات کریں۔ اور مسقط کے پاکستانی سفارتخانے کو یہ ہدایت کی جائے کہ وہ صحار شہر میں اپنا ایک نمائندہ بھیج کر مذکورہ بالا ان سرگرمیوں کی تحقیقات کرائے۔ اور جو لوگ اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث پائے جاتے ہیں ان سے ان کا پاسپورٹ واپس طلب کر کے اس امر کا کھوج لگایا جائے کہ یہ لوگ کس طرح مسلمانوں کے پاسپورٹ پر پاکستان سے نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

سچ تو یہ ہے کہ انکار ختم نبوت کے اس ذہنی اور فکری ارتداد کو سعودی عرب سمیت پورے عالم اسلام کے اندر برآمد کرنے کی ایک ایسی منظم سازش خود پاکستان ہی سے جاری و ساری ہے۔ جس کے پیچھے منظم اور خفیہ ہاتھ کارفرما ہیں۔ راقم الحروف کی مصدقہ اطلاعات کے مطابق تھرپارکر کی قادیانی ریاستوں کے سینکڑوں قادیانی سعودی عرب اور عرب امارات میں مقیم ہیں۔

(گوشوارہ درج ذیل ہے)

پاکستان میں کن کے نام خطوط آتے ہیں	سعودی عرب میں ان کا پتہ	اصل سکونت پاکستان	نام
دین محمد کھوسہ گوٹھ شرپور پوسٹ آفس محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹاہلی	عبداللہ بن دکاندار عابد المعاہدہ زلیخ زاخر مکہ مکرمہ	صادق پور نزد محمود آباد اسٹیٹ ٹاہلی تھرپارکر	واحد بخش عمران قادیانی

ملتز النفاعی | | | محمد عرفان صابر قادیانی | صادق پور نزد محمود آباد اسٹیٹ | المعاہدہ شارع ال

عزیز احمد بھٹی قادیانی	محمد آباد اسٹیٹ نزد ناہلی تھرپارکر	ص.ب نمبر ۲۰۵۹ مکۃ المکرمہ	مشتاق احمد راہی محمد آباد اسٹیٹ ناہلی تھرپارکر
محمد سلیم رفعت قادیانی //	گوٹھ رحمان پورہ //	ص.ب نمبر ۱۲۵۳۱ ص.ب نمبر ۲۱۴۸۳ } جدہ	مولوی دین محمد واٹر کورس نمبر ۱ گوٹھ رحمان پورہ معرفت عابد میڈیکل اسٹور ناہلی ضلع تھرپارکر
نذیر احمد صابر قادیانی نصرت پروین بیگم نذیر احمد صابر قادیانی	کھٹانہ نزد یونین کونسل ناہلی تھرپارکر	ص.ب نمبر ۲۹۰۶ مکۃ المکرمہ " " " " " "	منشی سعید کھٹانہ نزد یونین کونسل ناہلی ضلع تھرپارکر " " "
محمد اشرف ولد فقیر حسین قادیانی محمد انور فقیر قادیانی	نور نگر فارم واٹر کورس نمبر ۱۷ نزد ناہلی ضلع تھرپارکر	ص.ب نمبر ۲۵۶۶ مکۃ المکرمۃ	
محمد صادق قادیانی ولد اسحاق قادیانی // نذیر احمد قادیانی	ناہلی تھرپارکر // ناہلی تھرپارکر	معرفت محمد اسماعیل وطن المواہدہ خارج الام مکتبۃ النقافی مکۃ المکرمۃ ص.ب نمبر ۲۹۰۴ مکہ المکرمہ	
جمیل احمد قادیانی ملکیک بیگم نصرت تنویر قادیانی سابق ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ پرائمری سکول ناہلی ضلع تھرپارکر	گوٹھ عثمان آباد نزد محمد آباد اسٹیٹ ناہلی تھرپارکر ناہلی ضلع تھرپارکر	منزل محمد عابد مقادی مجور کلیات البنات شارع منصور مکۃ المکرمہ ص.ب نمبر ۲۹۰۴ مکۃ المکرمہ	منشی نذیر احمد قادیانی لالانی اسٹیٹ گوٹھ عثمان آباد نزد محمد آباد اسٹیٹ ناہلی ضلع تھرپارکر

اصل مشکل یہ ہے کہ قادیانی حضرات تقریباً ہر دو ماہ بعد اپنا پوسٹ بکس نمبر تبدیل کر لیتے ہیں جس بنا پر سعودی حکومت کو ان قادیانیوں کا تلاش کرنا ایک مسئلہ بن جاتا ہے تھرپارکر کے بہت سے قادیانی اپنی مراسلت کراچی کے کسی قادیانی کے نام بھیج دیتے ہیں۔ کراچی کے حضرات ان قادیانیوں کی مراسلت تھرپارکر کے قادیانیوں کو پہنچا دیتے ہیں۔ پھر اس مراسلت کا جواب کراچی پہنچ جاتا ہے۔ اور کراچی والے صاحب سعودی عرب میں مقیم قادیانیوں کو بھیج دیتے ہیں اور یوں قادیانی مراسلت کو خفیہ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

خزاں تو خیر ستم کیشیوں کی رت تھی مگر
بہار میں بھی ہمارے ہی جگر چاک ہوئے

بقیہ:۔ خاتم النبیین

(نزول المسیح از مرزا صاحب صفحہ ۹۹)

وغیرہ، وغیرہ وغیرہ تو بتلائیں کیا اس کا نام نبی اکرمؐ کو خاتم النبیین ماننا اور تسلیم کرنا ہے یا حضور اکرمؐ کے بجائے مرزا غلام احمد قادیانی کو اکمل اور ایسا ویسا سمجھنا ہے۔

غور کریں اور جواب دیں کہ اب اس مسئلے کو کس طرح نمٹایا جائے گا۔ علماء امت جو خاتم النبیین کا معنی و مطلب بیان کرتے ہیں وہ صحیح اور برحق ہے یا قادیانیوں کا بیان کردہ معنی و مطلب صحیح ہے؟ تھوڑے سی توجہ کے بعد ہر شخص پکار اٹھے گا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ صریح طور پر گمراہی بے دینی الحاد و زندقہ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

تاویل کا وہ رنگ چڑھا دیتے ہیں
صورت ہی حقائق کی مٹا دیتے ہیں
ہوتے ہیں جب شارح دین ایسے بھی
ایمان کو الحاد بنا دیتے ہیں

الحمدللہ ہمارا عقیدہ تو وہی ہے جو تمام اکابرین امت کا ہے اور یہی عقیدہ حضرات صحابہ کرام سے لیکر آج تک امت مسلمہ کے ایک ایک بزرگ ایک ایک عالم۔ اور ایک ایک مسلمان کا ہے۔ ہم قادیانی جماعت کے پریس سیکرٹری سے گذارش کریں گے کہ وہ خود اسلاف کے عقائد معلوم کرنے کے ساتھ ساتھ مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی پر بھی نظر کرم فرما دیں۔

(والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ)

آیت خاتم النبیین اور قادیانی گروہ

محمد اقبال رنگونی مانچسٹر

روزنامہ وطن لندن کے ۹۔۱۰ نومبر کی اشاعت میں قادیانی گروہ کے پریس سیکریٹری مسٹر رشید احمد چودھری کا ایک مغالطہ پر مبنی مراسلہ شائع ہوا جس میں انہوں نے پھر سے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوشش کی اور ابحاث کو از سر نو اٹھانے کی سعی لاحاصل کی جس کی تشریح و تفصیل بار بار اکابرین امت فرما چکے ہیں۔ مگر موصوف کی حماقت دیکھئے کہ انہوں نے اس مسئلہ کو کچھ ایسے انداز میں رقم فرمایا گویا یہ آج کا نیا موضوع ہے۔ اگر موصوف اس بات سے قطعاً لاعلم ہیں کہ اس سلسلے میں کون کون سی کتابیں تصنیف فرمائی گئیں تو عرض کریں۔ انشاء اللہ ہم ان کتابوں کے نام اور ان عبارتوں کی اصلیت بھی واضح کر دیں گے اور اگر موصوف نے سب کچھ جاننے کے باوجود بھی حقائق کو جھٹلانے کی سعی کی ہے تو یہ لائق صد مذمت ہے۔

"خاتم النبیین" کا معنی اور اس کا مطلب نہایت واضح اور صاف ہے اور وہ یہ کہ حضرت محمد بن عبداللہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر نبوت کامل و مکمل ہو چکی آپ کے بعد نہ کسی نبی نے پیدا ہونا ہے نہ کوئی نئی شریعت آئے گی۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت کا جو سلسلہ سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے شروع فرمایا اسے خاتم الانبیاء حضرت محمد عربی ﷺ کی ذات والا صفات پر ختم فرما دیا۔ یہ ہی تمام اکابرین امت حضرات صحابہ کرامؓ تابعین عظامؒ۔ ائمہ کرامؒ۔ اولیاء و صوفیاءؒ محدثینؒ مفسرینؒ متکلمینؒ وغیرہ ہم سب کا یہی عقیدہ ہے اور اسی پر اجماع ہے۔ اگر کوئی اس امر کا منکر ہو تو اس کے متعلق ان حضرات کا عقیدہ اور فتویٰ و فیصلہ یہ ہی ہے کہ وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حضرت مولانا سیدنا ملا علی قاری الحنفیؒ نہایت وضاحت سے فرماتے ہیں۔

دعوی النبوۃ بعد نبینا صلی اللہ علیہ وسلم کفر بالاجماع

(شرح فقہ اکبر ص ۲۰۲)

نبی اکرم ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی بھی گمراہی کی دلدل میں گرنے سے قبل یہی عقیدہ رکھتا تھا کہ آنحضرت ﷺ ہی خاتم النبیین ہیں مگر جب وہ وادی گمراہی کی طرف بڑھنے لگا تو اس نے اس لفظ "خاتم" کے معنی میں بے جا تاویلیں شروع کیں اور اپنے خود ساختہ الہامات و کشوفات اور ٹیچی ٹیچی کی منحوس آمد کی روشنی میں شکوک و شبہات پیدا کئے۔ (آج بھی قادیانی گروہ مرزا غلام احمد کی وہ عبارتیں پیش کر کے مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں جو پہلے دور کی تحریریں ہیں۔ کیا قادیانی گروہ مرزا غلام احمد کے دعویٰ نبوت کے بعد کی تحریریں نہیں پڑھتے) مرزا غلام احمد نے اس معنی کی نہ صرف مخالفت کی جو متفق علیہ تھا بلکہ اپنے خود ساختہ مطلب کو بنیاد بنا کر ایک گروہ بنایا اور اپنے دعویٰ نبوت کو مشتہر کیا۔ وحی اترنے کا مدعی ہوا۔ اور ماننے والوں کو صحیح مسلمان اور نہ ماننے والوں کو کافر، دشمن والدالزام ذریۃ البغایا وغیرہ کے الفاظ سے یاد کیا۔ انہوں نے اپنے اور مسلمانوں کی جماعت کے درمیان بہت سے اصولی اور اختلافات بیان کرتے ہوئے اپنے آپ کو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ تصور کیا اسی لئے قادیانیوں کے سربراہ مرزا محمود کو جمعہ کے خطبہ میں یہ کہنا پڑا کہ۔

حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونجتے رہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں (یعنی مسلمانوں) سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا چند مسائل میں ہے اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم۔ قرآن۔ نماز۔ روزہ۔ حج زکوۃ غرضیکہ آپ نے تفصیل سے بتلایا کہ ایک ایک فرد میں ان سے اختلاف ہے (الفضل ۱۹۳۱ء، ۳۰، ۷)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان اختلافات نہایت قطعی اور اصولی ہے۔ خدا کی ذات پر ایمان۔ آنحضرت ﷺ کی رسالت و ختم نبوت، نماز، روزہ حج۔ زکوۃ، نماز جنازہ، مہینوں کے نام وغیرہ سب الگ ہیں۔ کیونکہ وہ بزعم خود مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں اور ان کے عقیدے میں ساری دنیا کے مسلمان جہنمی ہیں اسی لئے آنجہانی مسٹر ظفر اللہ خان نے قائداعظم محمد علی جناح مرحوم کی نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی کہ قائداعظم قادیانی نہ تھے اور آنجہانی مسٹر ظفر اللہ قادیانی تھے۔ قادیانی گروہ اصل مباحث سے گریز کرتے ہوئے مسئلہ ختم نبوت یا نزول مسیح کے مسئلے پر شاطرانہ چال چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر مرزا غلام احمد قادیانی کے ان دعاوی باطلہ نیز مرزا کے صدق و کذب سیرت، معاملات، عادات و اخلاق، طرز گفتگو وغیرہ بیان کرنے سے ہمیشہ گریز کرتے ہیں۔ اس لئے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے ان خود ساختہ دعاوی باطلہ اور گندی سیرت کے واضح ہو جانے کے بعد کوئی ہوش مند انسان اس طرف رخ کرنے کی جرأت نہ کرے گا۔

مسٹر رشید احمد اگر آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین بایں معنی تسلیم کرتے ہیں کہ آپ کے بعد نہ کوئی نبی پیدا ہوگا نہ نئی شریعت آئے گی اور موصوف مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی باطلہ کے منکر ہیں تو یہ ایک نہایت مستحسن اقدام ہوگا اور اگر خدانخواستہ مرزا غلام احمد قادیانی کو بھی نبی و رسول بلکہ بقول قاضی اکمل قادیانی۔

محمد جس نے دیکھنے ہوں اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

کا عقیدہ رکھیں اور یہ بھی کہیں کہ

سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول

بھیجا (دافع البلاء صفحہ ۱۷)

اور اس بات کا بھی اعتقاد رکھیں کہ:

یہ (مرزا غلام احمد) خدا کا فرستادہ۔ خدا کی طرف سے آیا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے (مجموعہ اشتہارات دوم صفحہ ۲۸)

اور پھر اس پر بھی ایمان لائیں کہ

انا انزلناہ قریباً من القادیان

ہم نے اسکو قادیان کے قریب اتارا ہے۔

(ایضاً صفحہ ۲۶۹)

پھر اس کا بھی علی الاعلان اظہار کریں کہ مرزا کائنات کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔

میں تمام ان لوگوں کے لئے بھیجا گیا ہوں جو زمین پر رہتے ہیں خواہ وہ ایشیاء کے رہنے والے ہیں اور خواہ یورپ کے اور خواہ امریکہ کے۔ (مجموعہ اشتہارات دوم صفحہ ۱۸)

پھر یہ بھی کہیں کہ:

مجھے تبلایا گیا کہ میری خبر قرآن و حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے۔

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ (اعجاز احمدی صفحہ ۷) مجموعہ اشتہارات دوم صفحہ ۲۴۳)
مجھے تبلایا گیا کہ میری خبر قرآن و حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے۔

پھر یہ بھی کہیں کہ

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم میں اور کوئی جگہ رسول کے لفظ سے اس عاجز (مرزا صاحب) کو یاد کیا گیا ہے تبلیغ رسالت جلد صفحہ ۱۰) اسی وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔ (براھین احمدیہ مجموعہ اشتہارات دوم صفحہ ۴۳۲)

پھر اس بات پر بھی ایمان لائیں کہ جس طرح پہلے پیغمبروں پر خدا کی طرف سے وحی آیا کرتی تھی اسی طرح مرزا غلام احمد قادیانی پر بھی آتی تھی مندرجہ ذیل حوالے سامنے رکھیں۔

۱۔ میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے وہ اسی خدا کا کلام ہے جس نے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا کلام نازل کیا تھا۔

(مجموعہ اشتہارات صفحہ ۴۳۵)

۲۔ حق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے اس میں ایسے لفظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صدہا دفعہ (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۱)

۳۔ مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی موعود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حکم ہوں (مجموعہ اشتہارات سوم صفحہ ۲۴۲)

۴۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے پر خدا نے اپنی وحی کے ذریعہ ظاہر فرمایا ہے (ایضاً صفحہ ۵۱۸۔ صفحہ ۵۱۹)

۵۔ میں صرف یہی دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں (ایضاً صفحہ ۳۰۵)

۶۔ صرف یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی پاتا ہوں۔ (ایضاً صفحہ ۵۴۱)

مرزا غلام احمد قادیانی اپنی وحی کو والہام کو قطعی قرار دیتے ہیں گویا مرزا کی وحی کا منکر کافر ہے۔ خود لکھتے ہیں۔

میں شکی اور ظنی الہام کے ساتھ نہیں بھیجا گیا بلکہ یقینی اور قطعی وحی کے ساتھ بھیجا گیا ہوں (ایضاً صفحہ ۱۵۱)

مرزا غلام احمد اپنی وحی پر کس قدر ایمان لاتے تھے اسے بھی ملاحظہ کیجئے:۔

جو وحی میرے پر نازل ہوتی ہے وہ خدا کی طرف سے ہے نہ شیطان کی طرف سے (درحقیقت معاملہ بالعکس ہے ناقل) میں اس پر ایسا ہی یقین رکھتا ہوں جیسا کہ آفتاب و ماہتاب کے وجود پر یا جیسا کہ اس بات پر کہ دو اور دو چار ہوتے ہیں۔ (ایضاً صفحہ ۱۵۵)

مرزا صاحب کی وحی کا مقام سنئے!

اپنی وحی اور تمام الہامات جو مجھ پر ہو رہے ہیں ایسا ہی ایمان رکھتا ہوں جیسے کہ توریت، انجیل اور قرآن مقدس پر ایمان رکھتا ہوں (اربعین ۴ تبلیغ رسالت جلد ۹)

مرزا صاحب کی تعلیمات کیا ہیں یہ اس وقت کا موضوع نہیں، البتہ مرزا صاحب پر کس قدر وحی نازل ہوتی تھی وہ ملاحظہ کیجیے:۔

خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا ہے کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزء سے کم نہ ہوگا (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

میرا خیال ہے کہ ساڑھے انیس جزء انگریزوں کی محبت و اطاعت فرمانبرداری و شکر گذاری پر مبنی اور نصف مرزا صاحب کی تعریف و توصیف پر ہوگا۔

مرزا صاحب کے الہامات اور وحی کے مجموعہ کا نام کیا ہے اسے بھی دیکھئے!

خدا تعالیٰ نے مرزا صاحب کے الہامات کے مجموعہ کا نام الکتاب المبین فرمایا ہے اور جدا جدا الہامات کو آیات سے موسوم کیا ہے۔ پس جس شخص کے نزدیک نبی اور رسول کے واسطے کتاب لانا شرط ہے تو اس شرط کو بھی مرزا صاحب پر خدا نے پورا کر دیا (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۴۳)

میاں محمود احمد صاحب فرماتے ہیں کہ:۔

"حضرت مرزا صاحب کی کتب بھی جبریلی تائید سے لکھی گئیں (الفضل ۱۰ر جنوری ۱۹۲۱ء)

مرزا غلام احمد قادیانی نبی۔ رسول، مسیح و مہدی موعود کے صرف مدعی نہ تھے بلکہ اپنی وحی پر بھی قطعی طور پر ایمان لانے کی دعوت دیتے تھے اور اپنی وحی کا مقام بھی اسی طرح بتلاتے تھے جس طرح قرآن کریم کا مقام ہے۔ اسی طرح مرزا صاحب اس بات کے بھی مدعی تھے کہ میں خدا کے نوروں میں سے آخری نور ہوں اور اسکی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں مجھے چھوڑنے والا ہلاک ہو گیا اور مجھے تسلیم کرنے والا مبارک بن گیا۔ مرزا صاحب کے اپنے الفاظ ہیں۔

ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا مبارک وہ جس نے مجھ کو پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور اسکے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں، بد قسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے (کشتی نوح صفحہ ۵۹)

مرزا صاحب کے اس دعوے کو سامنے رکھیے اور رشید احمد چوہدری کے اس دعویٰ پر غور کیجئے جو کہہ رہے ہیں، ہم حضور ؐ ہی کو آخری مانتے ہیں؟ معلوم نہیں مرزا صاحب سچے ہیں یا رشید احمد کی بات سچی ہے۔ ہمارے نزدیک دونوں

ہی جھوٹے ہیں۔ وہ قادیانی ہی کیا جو جھوٹ اور مغالطے سے کام لینے کی کوشش نہ کرے۔

پھر مرزا غلام احمد کی تعلیمات کے متعلق یہ اعتقاد رکھنا کہ ان پر ہی نجات موقوف ہے جیسا کہ مرزا صاحب نے لکھا کہ "چونکہ میری تعلیم میں امر بھی اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم اور اس وحی کو جو میرے اوپر ہوتی ہے فلک یعنی کشتی کے نام سے موسوم کیا۔ جب کہ ایک الہام الٰہی کی یہ عبارت ہے۔۔۔ یعنی اس تعلیم و تجدید کی کشتی کو ہماری آنکھوں کے سامنے ہماری وحی سے بنا جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں۔

وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ یہ خدا کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں پر ہے۔ اب دیکھو خدا نے میری وحی اور میری تعلیم و بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا۔ اور تمام انسانوں کے لئے اسے مدار نجات ٹھہرایا۔ (حاشیہ اربعین ص۴)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں۔

انصاف اور خدا ترسی کا تقاضا یہی ہے کہ مجھے میری اس تعلیم کے ساتھ قبول کریں (مجموعہ اشتہارات ج۳ ص۹۰)

پھر مسٹر رشید احمد چودھری اور قادیانی گروہ اس بات کے بیان کرنے سے بھی نہ شرمائیں کہ:

ہمارے نبی اکرمؐ کے معجزات کی تعداد تین ہزار ہے۔ (تحفہ گولڑویہ ص۴۰) اور مرزا غلام احمد قادیانی کے معجزات کی تعداد تین لاکھ (حقیقت الوحی ص۶۷) بلکہ دس لاکھ ہے (براہین احمدیہ پنجم ص۵۶)

پھر یہ بھی عقیدہ رکھیں کہ:

اس کے لئے (یعنی نبی کریمؐ کے لئے) چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج کا اب کیا تو انکار کرے گا۔ (اعجاز احمدی ص۷۱)

پھر یہ بھی علی الاعلان کہتے پھریں کہ

ان میں اور ہمارے نبی میں بڑا فرق ہے کیوں کہ مجھے تو ہر ایک وقت میں خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔

باقی ص۲۱ پر

ذکری

ایک گمراہ اور مرتد ٹولہ

قارئین کرام، علماء، طلباء، وکلاء اور ہر طبقہ فکر کے تمام لوگوں کو شاید معلوم نہ ہو۔ مگر بعض حضرات ضرور اس فرقہ سے واقف ہوں گے۔ اس فرقہ کی عمر تقریباً ساڑھے چار سو سال ہوگی۔ اس کی سرگرمیوں کے پوشیدہ رہنے اس کی تبلیغ اور نشر و اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے کم لوگ اس سے واقف ہوں گے۔ یہ فرقہ ذکر کرنے کی وجہ سے "ذکری" مشہور ہے اسلام کے بنیادی ارکان سے بشمول کلمہ طیبہ منحرف ہے۔ اس کا اپنا کلمہ ہے جس میں بجائے "محمد رسول اللہ" کے "محمد مہدی رسول اللہ" پڑھتے ہیں۔ اس کا بانی مبانی "ملا محمد اٹکی" تھا۔ جس نے کیچ میں آکر پہلے مہدویت پھر نبوت کا دعویٰ کیا۔ چونکہ تاریخ اسلام کے صفحات پر اسود عنسی، طلیحہ اسدی، مسیلمہ کذاب، مختار ابن ابو عبید ثقفی، حارث کذاب دمشقی وغیرہم سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک کے ہزاروں جھوٹے مدعیان نبوت و مہدویت کی کارکردگی موجود تھی۔ ان کی دیکھا دیکھی میں اس کو بھی مہدی پھر نبی بننے کا شوق ہوگیا۔ اخوند درویزہ رحمۃ اللہ علیہ سے مناظرہ و مباحثہ میں شکست کھانے کے بعد وہاں سے بھاگا۔ کیچ مکران کے پہاڑوں میں ۹۷۷ھ میں آکر دم لیا۔ یہاں کے بلوچوں کو گمراہ کرنے کے بعد روپوش ہوگیا۔ پہلے یہ لوگ داعی کہلاتے تھے مگر اب ذکری مشہور ہیں۔ موجودہ وقت میں اس فرقے کے دو طبقے ہیں۔ قدیم ذہن رکھنے والے ملا محمد اٹکی کو مہدی تصور کرتے ہیں۔ اور جدید طبقہ کے لوگ سید محمد جونپوری کو مہدی اٹکی تصور کرتے ہیں۔ مگر عقائد سب کے ایک ہیں۔

اس فرقہ کے عقائد درج ذیل ہیں:

کلمہ طیبہ: مسلمانوں کا کلمہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہے مگر اس ذکری فرقہ کا کلمہ "لا الٰہ الا اللہ نور پاک نور محمد مہدی رسول اللہ" ہے۔ ذکر اذکار میں درج ذیل طویل کلمہ پڑھتے ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین نور پاک نور محمد مہدی رسول اللہ صادق الوعد الامین۔ خود ان کی کتابوں میں یہ درج ذیل ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، برحق ہے۔ ظاہر ہے۔ نور محمد مہدی اللہ کے رسول ہیں جو وعدے کا سچا امانت دار ہے۔

حوالہ قلمی نسخہ شجرہ قندری ص۱۰۳، ص۸۵، ص۱، قلمی نسخہ نور الدین بن ملا کمالان، سفرنامہ مہدی ص۳، ذکر توحید ص۵، ص۱۴ وغیرہ۔

نماز: مسلمان نماز کو فرض سمجھ کر پڑھتے ہیں۔ لیکن ذکری حضرات نماز کو منسوخ سمجھتے ہیں ان کے نزدیک نماز پڑھنا گناہ عظیم ہے۔ اور نماز روزے اس کی جگہ یہ ذکر کو فرض سمجھتے ہیں، جو ذکر جلی اور

خفی پر مشتمل ہے (دیکھیے ان کی مطبوعہ کتب وغیرہ مطبوعہ کتب، حوالہ ذکر وحدت، ذکر الٰہی، ذکر توحید وغیرہ میں ذکر کا طریقہ لکھا ہے۔

روزہ:۔ مسلمان رمضان المبارک کا روزہ فرض سمجھتے ہیں۔ مگر ذکری حضرات کے نزدیک رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت ختم ہو گئی۔ زیادہ سے زیادہ ذوالحجہ کے ۹ روزے فرض ہیں (ایک نو مسلم ذکری رہنما کا کہنا ہے کہ "البتہ ہم نے زندگی میں کبھی یہ روزے نہیں رکھے) میں ذکری ہوں" ص ۳۰ تا ۳۴ تک۔

حج:۔ مسلمانوں کے نزدیک ہر صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک مرتبہ حج فرض ہے۔ مگر ذکری حضرات کے نزدیک حج بیت اللہ فرض نہیں بلکہ منسوخ ہے اس کی جگہ پر کیچ مکران میں تربت کے قریب "کوہ مراد" نامی پہاڑی پر جاکر حاضری طواف ضروری ہے، یہ حج بیت اللہ کا قائم مقام ہے۔ ابلوچ و بلوچستان کا تاریخی جائزہ ص ۲۵ ہمارہ ڈائجسٹ جنوری ۱۹۷۳ء مکران تاریخ کے آئینہ میں ص مطبوعہ کراچی ۱۹۷۷ء، عمدۃ الرسائل ص ۲۹، تبرا اسلام پر کھویدز کرباتی ص وغیرہ بلوچی دنیا فروری ۱۹۵۹ء، فروری ۱۹۶۶ء، ستمبر ۱۹۶۵ء نوکین دور مکران نمبر ۱۶ مارچ ۱۹۶۶ء

زکوٰۃ:۔ مسلمانوں کے نزدیک ہر صاحب استطاعت پر زکوٰۃ فرض ہے۔ مگر ذکری حضرات زکوٰۃ لبشرح ایک چوتھائی کی بجائے عشر لبشرح ایک دھائی دیتے ہیں۔

نوکین دور مکران نمبر ۱۶ مارچ ۱۹۶۶ء۔

ختم نبوت:۔ مسلمانوں کے نزدیک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں اور آخری نبی ہیں، اب نہ کوئی نبی مبعوث ہوگا اور نہ کوئی رسول مگر ذکری حضرات کے نزدیک جیسا کہ ان کے کلمہ سے ظاہر ہے مہدی کو اللہ کا آخری رسول ظاہر

باقی ص ۲۰ پر

تبصرۂ کتب

مولانا منظور احمد الحسینی

تبصرہ طلب کتب کی ہر کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں ——— (ادارہ)

نام کتاب:۔ سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظام کا اسلامی معاشی نظام سے موازنہ،

مؤلف:۔ شیخ التفسیر علامہ شمس الحق افغانی رحمہ،

قیمت:۔ ۱۲/۰۰ روپے،

ناشر:۔ ادارہ البحوث والدعوۃ الاسلامیہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ زرگری، کوہاٹ پاکستان،

آج جب کہ انسانیت قرار قلب کیلئے بیقرار ہے اور اضطراب نفس سے یکسر جان بلب، کمزور اقوام کے خون ناحق سے فخر و تکبر کی چادریں رنگین ہو رہی ہیں، نسل و رنگ کے امتیازات نے انسان کو درندہ صفت بنا دیا ہے۔

انسانیت کے تھکے ہارے قافلہ کے لئے بانگ جرس کوئی صدا بن سکتی ہے تو وہ بھی اسلام کی صدائے فضا نواز ہے۔ اسلام ایک جامع نظام حیات ہے اسلام انسانی مساوات کی بنا پیٹ پر نہیں رکھتا۔ اسلام کے نزدیک معاشی مساوات کا مطلب ہر ایک کو حصول معاش کے مساوی حقوق مہیا کرنا ہے۔

زیر نظر کتاب اس لحاظ سے اہم بھی اور ایک اہم ضرورت کی تکمیل ہے اس کتاب میں شیخ التفسیر علامہ شمس الحق افغانی رحمہ نے ثابت کیا ہے کہ اسلام بجائے خود مکمل نظام حیات ہے جو انسانی زندگی کے تمام معاملات پر حاوی ہے اور کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کے لئے اسلام نے جامع اور مانع ہدایات نہ دی ہوں۔

یہ پانچواں ایڈیشن ہے جامعہ علوم اسلامیہ نے کتاب کی ہمہ گیری اور جامعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کو جدید اضافوں، جدید ترتیب اور مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمودؒ کے پیش لفظ کے ساتھ شائع کیا ہے۔

نام کتاب:۔ فتاویٰ حبیبیہ حصہ اول و دوم،

نام مؤلف:۔ مولانا مفتی حبیب اللہ مظاہری

صفحات ۷۴۹، قیمت مجلد: ۱۰۴ روپے صرف

ملنے کا پتہ:۔ مولانا محمد ادریس مظاہری مہتمم جامعہ خلیلیہ موسیٰ کالونی۔ کراچی ۱۹،

حضرت مولانا الحاج حبیب اللہ برمی مہاجر مکی، برما کے ایک مشہور علمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں موصوف مفتی اعظم ہند مولانا کفایت اللہ کے تلامذہ اور مظاہر علوم سہارنپور کے فضلاء میں سے ہیں آپ کی پوری زندگی علمی ماحول اور مسند افتاء پر کام کرتے ہوئے گذری۔

یہ فتاویٰ فقہ کے مطابق جدید و قدیم مسائل کا نادر مجموعہ ہے۔ ترتیب الواب کتب فقہ کے طرز پر رکھی گئی ہے۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ، مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مہتمم دارالعلوم کراچی، حضرت مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ اور دیگر علمائے کرام کی تصدیقات و تقریظات اس کے مستند ہونے کی شہادت دے رہی ہیں۔

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مفتی مولانا عبدالسلام نے اس کا بالاستیعاب مطالعہ کرکے اس کی تصحیح اور نظر ثانی فرمائی ہے، امید ہے کہ اہل علم اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں گے۔

بقیہ: شوریٰ کا اجلاس

الارشاد کے ساتھیوں نے جس طرح تعاون فرمایا اس پر مولانا محمد نعیم صاحب، مولانا محمد اسحاق خان صاحب، مولانا محمد ہارون صاحب، مولانا خلیل احمد ہزاروی، علامہ اشتیاق حسین عثمانی اور جناب رفیق صابری کے علاوہ دیگر تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔

اجلاس نے ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کی پراسرار سرگرمیوں پر بھی غور کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسے فوری طور پر اسلامک سائنس فاؤنڈیشن کی سربراہی سے الگ کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے اور اس کی حقیقت سے اسلامی کانفرنس کے سربراہوں کو آگاہ کرے۔

بقیہ: ڈاکہ

بشیر قادیانی اپنے دوسرے قادیانی ٹھیکیداروں کو دیا ہے جو کہ اس کے قریبی حلقہ میں ہیں ہر کیمیکل کا ریٹ کئی گنا زیادہ لگایا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ مال کی سپلائی کا ٹھیکہ بھی قادیانیوں کو دے رکھا ہے ٹھیکے دینے پر جو سنگین بے قاعدگی ہو رہی ہے۔ گہری تحقیق سے اندازہ ہوگا کہ قادیانی ٹولہ ملکی خزانہ پر زبردست ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ حکومت خاموش کیوں ہے؟

اس لیے ہمارا حکومت اور واپڈا کے افسران بالا سے پرزور مطالبہ ہے کہ میاں بشیر احمد قادیانی ڈائریکٹر کیمیکل واپڈا۔ واپڈا ہاؤس لاہور کو فوراً معطل کیا جائے اور اس کی ان دھاندلیوں کو منظر عام پر لانے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ ملک اور قوم کے نقصانات کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ: مولانا جالندھری

لکھا جاتے ہیں نے اپنی علمی کم مائیگی کا تذکرہ کیا تو بتلایا کہ اس سلسلہ میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کا رسالہ "الشہاب" سامنے رکھ کر مرتب کرو تو میں نے "الشہاب" کی اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں تلخیص کر کے مضمون مرتب کر دیا، دیکھنے پر بہت خوش ہوئے اور زبردست داد دی بلکہ حوصلہ افزائی فرمائی۔ اور حکماً فرمایا کہ وقتاً فوقتاً لکھا کرو۔ مبلغین سے اس شفقت و محبت سے پیش آتے گویا کہ اپنے چھوٹے بچے ہیں جن کی تربیت کرنا اپنے فرائض میں شامل ہے اور تمام مبلغین انہیں "چچا جان" کہہ کے پکارتے گزشتہ سال (۱۹۸۵ء میں) حکومت نے چنیوٹ کانفرنس پر پابندی عائد کر دی۔ مولانا نے خوب دوڑ دھوپ کی بالآخر پبلک پارک کے بجائے "شاہی مسجد" میں اجازت مل گئی۔ کانفرنس تین دن کے بجائے دو دن ہوئی آخری رات مولانا کو زبردست دورہ پڑا ساری رات کراہتے گزری لیکن صبح تہجد کی نماز قضا نہیں کی۔ بندہ مولانا کے ساتھ ہی سویا ہوا تھا۔ بندہ نے رات کی تاریکی میں انہیں اپنے پروردگار عالم کے سامنے گڑگڑاتے ہوئے دیکھا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ کوئی بچہ اپنے بڑوں کے سامنے بلک بلک کر رو رہا ہے۔

ان کی زندگی کی طرح موت بھی قابل رشک تھی۔ کافی دن علیل رہنے کے بعد دفتر تشریف لانے لگے۔ ایک دن جو غالباً ۱۳ فروری ۱۹۸۶ء جمعرات کا دن تھا اور وہی دن آپ کا آخری دن تھا۔ دفتر ختم نبوت کی بالائی منزل میں مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر کے کمرے میں تشریف لے گئے "گپ شپ" لگاتے رہے۔ اور مولانا اشعر کو فرمایا بھائی اپنی تو تیاری ہو گئی۔ آج کے دن معمول سے زیادہ وقت دفتر میں گذارا۔ گویا کہ الوداعی ملاقات تھی۔ خوب سیر ہو کر کی عصر کے بعد کسی دوست کو ملنے کے لئے چلے گئے۔ مغرب کے قریب واپس تشریف لائے دفتر قدیم میں واقع اپنی رہائش گاہ میں تھے۔ کہ تکلیف محسوس کی۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر نے ہسپتال لے جانے کا کہا۔ گاڑی منگوائی گئی آپ اپنی رہائش جو دفتر کی بالائی منزل میں واقع تھی۔ سے نیچے اترے اور بغیر کسی سہارا اور آسرا کے اپنی چادر کو درست کیا اور اپنی چارپائی پر بیٹھ گئے اور وہی آخری اور نزع کا وقت تھا۔ زیر لب کچھ پڑھتے ہوئے جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور زندگی کی مختصر منزلیں طے کرنے کے بعد اپنے خالق کو جا ملے اور آخری وقت تک ذکر خداوندی سے محروم نہیں ہوئے۔

بقیہ: خصائل نبویؐ

الصوفی لا یملك۔ صوفی مالک کسی چیز کا نہیں ہوتا۔ یہ مطلب نہیں کہ شرعاً مالک نہیں ہوتا بلکہ مطلب یہ ہے کہ وہ ان ناپائیدار چیزوں کو اپنی نہیں سمجھتا۔

۲۔ دنیا کی ہر چیز اللہ کی ملک ہے اور نبی اللہ کا خلیفہ ہونے کی حیثیت سے تصرف کرتا ہے۔

۳۔ اگر انبیاءؑ کے مال میں میراث جاری ہو تو احتمال ہے کہ کوئی بدنصیب وارث مال کی طمع میں نبی کی ہلاکت کا ذریعہ بنے یا تمنا کرے اور دونوں چیزیں اس کی بربادی کا سبب ہوں گی۔

۴۔ لوگوں کو یہ واہمہ نہ گزرے کہ نبوت کا دعویٰ مال جمع کرنے کے واسطے اور اپنے اہل و عیال کو مالدار چھوڑ کر جانے کے واسطے ہے۔

۵۔ مال کے زنگ اور میل کچیل سے ان کی قدسی ذات کو محفوظ رکھنے کی وجہ سے ہے۔

۶۔ نبی تمام امت کے لئے بمنزلہ باپ کے ہے لہذا اس کا مال تمام اولاد کا مال ہے۔ وغیرہ وغیرہ اللہ کے احکامات کی حکمتیں بے نہایت ہوتی ہیں، آدمی اپنی اپنی سمجھ کے موافق حکمتوں کا بیان کرتے ہیں، ان کے علاوہ نہ معلوم کتنی حکمتیں اللہ کے علم میں ہیں۔

حدثنا احمد بن منیع حدثنا حسین بن محمد حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق عن عمرو بن الحارث اخی جویریة له صحبة قال ما ترك رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الا سلاحه وبغلته وارضا جعلها صدقة۔

عمرو بن الحارث جو ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی ہیں کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ترکہ میں صرف ہتھیار اور اپنی سواری کا خچر اور کچھ حصہ زمین کا چھوڑا تھا ان کو بھی صدقہ فرما گئے تھے۔

فائدہ: چونکہ یہ چیزیں صدقہ کے حدود میں داخل ہو گئی تھیں، اس لئے ان میں میراث جاری نہیں ہوئی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے استعمالی کپڑوں کا ذکر معمولی چیز ہونے کی وجہ سے نہیں کیا گیا۔

"جھوٹا نبی"

اٹھو جاگو مسلمانو ذرا بیدار ہو جاؤ — کہ قوم قادیاں کے واسطے تیار ہو جاؤ
مٹا دو صفحۂ ہستی سے ایسے نابکاروں کو — کہ میدانِ عمل میں بر سرِ پیکار ہو جاؤ

نبوت ہو گئی ہے ختم جب آکر محمدؐ پر
اسی ختمی نبوت کے علمبردار ہو جاؤ

محمد مصطفٰےؐ کے بعد گر آئے نبی کوئی — تم ایسے جھوٹے مرتد کے لئے تیار ہو جاؤ
نبی دنیا کے مکتب میں پڑھے یہ تو نہیں ممکن — زمانے کو بتانے کے لئے تیار ہو جاؤ

یہ ربوے کا نبی تو ہے فرستادہ فرنگی کا
وظیفہ خوار سے لوگو ذرا ہشیار ہو جاؤ

یہ جھوٹا ہے یہ جھوٹا ہے علی الاعلان اب کہہ دو — تم اس جھوٹے پیمبر سے ہی اب بیزار ہو جاؤ
اگر سچا نبی ہوتا نہ مرتا جا کے ٹٹی میں، — تم اس شیطان صفت سے اس لئے ہشیار ہو جاؤ

اسے تو حیض آتا تھا یہ عورت تھا مخنث تھا
کہ اس مٹی کے کیڑے کیلئے للکار ہو جاؤ

محمدؐ کی شریعت کے تمہی اب تو محافظ ہو — اٹھو اس کے لئے تم آہنی دیوار ہو جاؤ
ہٹا دو اپنے رستے کی رکاوٹ کو ہٹا دو تم — تمہی اس کے ہو رکھوالے تمہی معمار ہو جاؤ

یہ ڈاکو ہیں لٹیرے ہیں محمدؐ کی شریعت کے
خدارا ان لٹیروں سے ذرا ہشیار ہو جاؤ

اٹھا کر اب انہیں پھینکو اے دریائے قلزم میں — کہ اب صدیق اکبرؓ کی سی وہ تلوار ہو جاؤ
نبیؐ پاک کے خادم ہو تو اٹھ کر چلو اکبر — کٹانے کے لئے سر کو بھی تم تیار ہو جاؤ،

محمد اکبر خان حمزئی شجاع آبادی - اسلام آباد

WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered S. No 322(

لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لیجئے

اندرون و بیرون ملک سے مسئلہ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے موضوع پر لٹریچر کی شدید مانگ ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے ۔ جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ پوری دنیا میں پھیلایا ہے ــــ مرکزی دفتر ملتان اور کراچی دفتر میں بیرون ملک سے لاتعداد خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انگریزی اور عربی میں لٹریچر کا تقاضا ہوتا ہے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ــــ ہم ان تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں ۔ اس وقت اللہ کا شکر ہے ہم نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب کوئی خطہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں ہم نے اپنا لٹریچر نہ پھیلایا ہو ، ہمارے لٹریچر کی ترسیل ہوائی ڈاک سے ہو رہی ہے جس پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے اس کے علاوہ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے ذریعہ بھی بہت سارا لٹریچر بھیجا جا رہا ہے ۔

اس وقت انگریزی اور عربی میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے ۔ عربی اور انگریزی میں شعبہ تصنیف و تالیف کا بھی منصوبہ ہے جس کے لیے بھی فنڈ کی اشد ضرورت ہے ۔

لہٰذا ہم پوری امت کے اہل خیر سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے "اشاعت فنڈ" میں دل کھول کر عطیات دیں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں ہم لٹریچر پہنچا سکیں ۔

رقوم بھیجنے کے لئے

عالمی مرکزی دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ۔ ملتان فون ــــ 76338

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی ، جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

پرانی نمائش ۔ کراچی ۳ ، پاکستان ۔ فون ــــ ۷۱۱۶۷۱

کراچی میں "رقوم" براہ راست بنک میں بھی جمع کرا سکتے ہیں ۔

۱ الائیڈ بنک آف پاکستان ، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۲

۲ الائیڈ بنک آف پاکستان ، کھوڑی گارڈن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹